امریکی سکالر
کے
چار سوالوں کے جواب

محمد مختار شاہ

Marfat.com

امریکی سکالر کے

چار

سوالوں کے جواب

محمد مختار شاہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

کتاب .... امریکی سکالر کے چار سوالوں کے جواب

مصنف .... محمد مختار شاہ

پروف ریڈنگ .... سید محمد نثار گیلانی

با اہتمام .... اصغر علی بٹ

اشاعت اوّل 1993

مطبع .... شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

قیمت .... 45 روپے

گیلانی پبلیکشنز ○ لاہور

فون: 0321-8489101,0300-8489101

Marfat.com

تقریظ

This book is one of the best research work and Muhammad Mukhtar Shah's spontaneous, suitable and meticulous style take it to the peaks of perfection. His work is as clear as the cloudless noon. He is thoughtful genius and penetrative author. His books and booklets are proofsof my remarks.

یہ کتاب بہترین تحقیقی کام ہے اور محمد مختار شاہ صاحب کا بے ساختہ ،نفیس اور محتاط انداز تحریر اس کو تکمیل کی چوٹی تک لے جاتا ہے۔ ان کا کام ایسا واضح ہے جیسے بن بادل دوپہر۔ ان کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ بہترین سوچ کے مالک ،فطین اور ذہنوں میں نفوذ کر جانے والے مصنف ہیں۔ ان کی کتابیں اور کتابچے میرے الفاظ کا ثبوت ہیں

پرنسپل نبیلہ اسلم
ایم۔اے انگلش

Marfat.com

انڈیکس

عنوان	صفحہ نمبر
تقریظ	۵
تعارف	۶
حمد	۸
نعت	۹
وجہ	۱۰
پہلا اعتراض	۱۱
پانچ چیلنج	۱۲
پیش گوئی	۱۳
دنیا کے مفکروں کی قرآن کے متعلق آراء	۱۵
جارج سیل	۱۵
ڈاکٹر بینائیٹ	۱۵
تھامس آرونگ	۱۵
خدیجہ فزوئی	۱۶
چارلس ایڈورڈ	۱۶
لوالالپیس	۱۶
فیادر ایوان	۱۶
ولیم برشل	۱۶
برجٹ ہنی	۱۷
ڈاکٹر والٹر موزگ	۱۷
جیٹھارام ابن لیلارام	۱۷
ڈاکٹر غرنیہ	۱۸
لیوپولڈ ولیس	۱۹
ایچ فلیور	۲۰
جے ڈبلیو	۲۰
میجر میی	۲۰
ٹورانڈ رائے	۲۰
ڈاکٹر مارس	۲۱
ڈاکٹر جون ایلس	۲۱
بابا گورو نانک	۲۱

Marfat.com

پروفیسر ہربرٹ وائل	۲۲
ڈاکٹر مارڈریس	۲۲
نپولین بوناپاٹ	۲۲
ولیم ٹامسن	۲۲
لاساویسا	۲۲
آربوتھانٹ	۲۳
ایچ آرگب	۲۳
قرآن کی ہر بات سچی	۲۳
تضاد کی مثالیں	۲۴
دوسرا سوال	۲۸
تیسرا سوال	۳۱
عیسائیوں کے فرقے	۳۲
اختلاف اور مخالفت	۴۱
اختلاف ختم نہیں ہوسکتا	۴۱
مومن کی علامات	۴۵
چوتھا سوال	۵۰
اسلام صحیح مذہب ہے	۵۳
اسلام عقلمندوں کا مذہب ہے	۵۴
مستقبل کا مذہب	۵۴
اسلام عالمگیر مذہب ہے	۵۴
کرین لس	۵۴
اسلام نے عورت کا وقار بلند کیا	۵۵
اسلام مساوات کا علمبردار ہے	۵۵
یورپ اسلام کا سٹوڈنٹ ہے	۵۵
اسلام جمہوریت کا علمبردار ہے	۵۶
اسلام کی وجہ سے عیسائیت زندہ ہے	۵۶
صرف اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے	۵۶
نجات صرف اسلام میں ہے	۵۷
اسلام دور جدید کا خالق ہے	۵۸
اسلام کو یورپ پکار رہا ہے	۶۰

Marfat.com

حمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ تعریف اس خدا کی جو تمام سائنس دانوں کا خالق ہے۔

☆ جو سب سے بڑا قانون دھندہ ہے۔

☆ جو ریاضی دانوں اور سیاست دانوں کو حیرت میں ڈالنے والا ہے۔

☆ جو بادشاہیاں تقسیم کرنے والا ہے۔

تعریف کے لائق صرف وہ ہے جس کا جلال اتنا ہے کہ سورج و چاند، پہاڑ اور اشجار انہار اور ابحار اس کے حکم کے آگے سرنگوں ہیں۔ اور رحیم اتنا کہ ایک "گندہ نطفہ" اکڑتا ہے تو درگزر فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆--☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

"نعت"

☆ صلوٰۃ و سلام اس ذات بابرکات پر تعریف جس کی محتاج ہے

☆ سب اچھے الفاظ اور اچھے خیال اس کے دیوانے ہیں

☆ چاند نے جن کے رخ انور سے روشنی لی

☆ سورج جن کے روضہ اقدس کو دیکھنے کے لیے طلوع ہوتا ہے

☆ آسمان جن کے فراق میں روتا ہے

☆ درخت جن کے انتظار میں کھڑے ہیں

☆ حشرات الارض جن کے نقش پا کو تلاش کرنے کے لیے زمین کے ساتھ چپک چپک کر چلتے ہیں

Marfat.com

"وجہ"

جناب محترم اسلم منصوری صاحب ترکی گئے تو وہاں ایک امریکی سکالر نے ان سے چار سوال کئے۔ منصوری صاحب نے ملک واپس آکر تمام دانشوروں اور علماء سے انؐ کے جوابات مانگے۔ میں نے "نوائے وقت" میں پڑھے اور قلم اُٹھایا۔

میں علامہ ہوں اور نہ ہی دانشور مگر دین کا ادنیٰ سا خادم ہونے کی حیثیت سے جوابات دینے کی کوشش کی ہے۔ آپ نے توجہ فرمائی؟ "کوشش کی ہے"

پہلے آپ سوالات ملاحظہ فرمائیں:۔

1۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ قرآن مجید وہی کتاب ہے جو حضرت محمد ﷺ پہ نازل ہوئی؟

2۔ آپ کی کتب حدیث میں بخاری (شریف) کو قرآن کے بعد ایک مقام حاصل ہے۔ کیا موجودہ بخاری (شریف) من و عن وہی ہے جو امام بخاری رح نے مرتب کی ہے؟

3۔ کل مومن اخوۃ "تمام مومن بھائی بھائی ہیں" اس کے باوجود مسلمانوں کے اتنے فرقے کیوں ہیں؟

4۔ کیا موجودہ دور کا دین اِسلام وہی ہے جو خلفاء راشدین کا تھا اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کا نتیجہ "وہ" کیوں نہیں ہے؟

Marfat.com

پہلا اعتراض یہ ہے کہ کیا یہ قرآن وہی ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ نازل ہوا؟

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ یہ کتاب وہی قرآن مجید ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخر الزمان نبی حضرت محمد ﷺ پہ نازل فرمایا۔ یہ کلام خدا ہے۔ اس کا ہر ہر حرف منزل من اللہ ہے۔ اگر یہ کتاب وہی کتاب نہیں تو پھر مخلوق کی تیار کردہ ہو گی۔ اور جب یہ کلام 'کلام اللہ' نہیں یہ کتاب 'کتاب اللہ' نہیں۔ کسی آدمی کا کلام ہے۔۔۔ کسی بشر کا کلام ہے۔ تو پھر تم کو رکاوٹ کس بات کی ہے۔

فوراً لبنان۔ سوڈان۔ افریقہ۔ امریکہ شام اور اسرائیل کے عربی دانوں کو جمع کرو اور اس طرح کا ایک مجموعہ کلام دنیا کے سامنے پیش کر دو۔ اور اس کتاب کے چیلنج کو قبول کر لو۔

ہارٹ وگ (HARTWIG) اپنی کتاب

"NEW RESEARCH INTO EXEGESIS OF QURAN" میں لکھتے ہیں۔

We must not be surprised to find the Quran to be the fountain head of the science. Every subject connected with the heaven and earth, human life, commerce, trades is touched upon. In this way the Quran is responsible for the marvellous development of all branches of Science.

ترجمہ:۔ "ہمیں یہ دیکھ کر حیران نہیں ہونا چاہیے کہ قرآن تمام سائنسوں کا منبع ہے۔ قرآن نے دنیا کے کسی شعبے کو نہیں چھوڑا۔ خواہ اس کا تعلق انسانی زندگی سے ہو یا تجارت اور صنعت سے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن سائنس کی تمام شاخوں کی حیرت انگیز نشو و نما کا ذریعہ ہے۔"

حالانکہ اس کتاب میں یہ اہم انکشافات اس وقت کئے گئے جب فلسفہ . علم ریاضی . علم ہیت . علم منطق . علم تاریخ . معاشیات . علم حیاتیات . علم نباتات . علم فلکیات . علم الابدان نے ترقی نہیں کی تھی۔ اور یہ انکشافات اسکی زبان مبارک سے ادا ہوئے جس کو اپنا نام تک پڑھنا نہیں آتا تھا۔ اب تو انسان نے ہر شعبہ ہائے زندگی میں بے پناہ ترقی کر لی ہے۔

Marfat.com

اٹھو اور ایک قرآن بنالاؤ۔

کیونکہ اسی کتاب کے اندر ابھی تک چیلنج موجود ہے۔

اور اللہ تعالی نے یہ چیلنج پانچ مرتبہ کیا۔

چار مرتبہ مکہ میں اور ایک مرتبہ مدینہ میں۔

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر88 پہ چیلنج ہے۔

قل لئن اجتیمعت الانس و الجن علی ان یا تو بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ

"کہو۔ اگر تم انس و جن جمع ہو جاؤ۔ اس قرآن کی مثل لانے پہ تو نہ لاسکو گے۔" اس آیت کریمہ میں پورے قرآن مجید کی مثل لانے کا چیلنج ہے۔ لیکن کوئی نہ لاسکا۔

سورۃ ہود کی آیت نمبر۱۳ پہ چیلنج کیا۔

ام یقولون افترہ قل فاتوابعشر سور مثلہ مفتریت

"کیا وہ کہتے ہیں کہ وہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن خود گھڑتا ہے۔ آپ کہیں اچھاتم اس طرح کی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ"

دس سورتیں بھی نہ بناسکے تو ایک اور چیلنج ملاحظہ ہو۔

سورہ یونس مکی سورہ ہے آیت نمبر۳۸ پہ ہے

ام یقولون افترٰۃ قل فاتوابسورۃ مثلہ

"کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیامبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا۔

کہو تم (بھی) اسکی مثل ایک سورت لے آؤ"

جب ایک سورت کی مثل بھی نہ بناسکے تو چوتھا چیلنج پھر مکہ میں کیا۔

سورۃ طور آیت نمبر۳۴۔۳۳ پہ چلینج کیا۔

ام یقولون تقولہ بل لا یومنون ○

فلیاتو بحدیث مثلہ ان کانوا صدقین ○

کیا کفار کہتے ہیں کہ قرآن اس (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے از خود بنا لیا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ خدا پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ (تو ان سے کہو) اگر تم سچے ہو تو ایک جملے کی مثل پہ چار مرتبہ مکہ میں چیلنج کیا۔ کہ قرآن کی مثل لاؤ۔ دس سورتوں کی مثل لاؤ

ایک سورت کی مثل لاؤ۔ مکہ میں آخری چیلنج، ایک جملے ہی کی مثل لاؤ۔ یہ چیلنج ۱۴۱۸

Marfat.com

سال پہلے بھی تھا۔ آج بھی ہے۔ قیامت تک رہے گا۔ کیونکہ قرآن ہے۔

سید الانبیاء ؐ کی نبوت دلیل۔

امام القبلتین ؐ کی امامت کی دلیل۔

فاتح مکہ ؐ کی قیادت کی دلیل۔

ھادی جہاں ؐ کی صداقت کی دلیل۔

سلطان مدینہ ؐ کی عدالت کی دلیل۔

محمد ؐ بن عبداللہ کی شرافت کی دلیل۔

خلیفتہ الارض کی خلافت کی دلیل۔

کھل کر کہہ دوں قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔ اگر کوئی قرآن جیسی کتاب بنا لائے تو چیلنج ختم...... چیلنج ختم تو رسول کی رسالت ختم۔ جب رسول کی رسالت ختم تو توحید ختم۔

چار مرتبہ مکہ کے ادباء و شعراء کو چیلنج ہے اور ایک مرتبہ مدینہ میں بھی چیلنج کیا۔ اگر مدینہ میں چیلنج نہ ہوتا تو ہو سکتا تھا کہ امراء نصاری اور روسارِ یہود کہتے کہ اگر ہم کو چیلنج کیا جاتا تو ہم ضرور جواب دیتے۔ اللہ تعالی نے عیسائیوں، یہودیوں اور کفار مدینہ کو چیلنج کیا سورۃ بقرہ یہ مدنی سورت ہے آیت نمبر ۲۳ پر فرمایا۔

وان کنتم فی ریب مما نزلنا
علی عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ

"اگر تم شک کرتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے تو ایک سورت کے حصے کی مثل لے آؤ۔"

اگر یہ کتاب وہی کتاب نہیں جو نزل علی محمد ہے تو پھر لا محالہ یہ انسانی تصنیف ہے تو انسان کی اپنی طرف سے کی گئی پیشین گوئیاں اکثر غلط ہو جاتی ہیں۔

مثلاً ہٹلر نے 14 مارچ 1936ء کو میونخ کی مشہور تقریر میں کہا تھا۔

"میں اپنے راستہ پر اعتماد کے ساتھ چل رہا ہوں کہ غلبہ میرے حق میں مقدر ہو چکا ہے"

یہ الفاظ "A Study of History" کے صفحہ نمبر 447 پہ مرقوم ہیں۔

اور ساری دنیا جانتی ہیں کہ غلبہ کا دعوی کرنے والا مغلوب ہو گیا۔ اپنے ہاتھوں جہنم

Marfat.com

رسید ہوا۔

1965ء کو واہگہ بارڈر کی طرف بھارت نے پیش قدمی کرتے ہوئے پیشین گوئی کہ ہم 12 بجے کا کھانا جم خانہ کلب کھائیں گے مگر خدا کے فضل سے عزیز بھٹی شہید نے ان کے 12 بجا دیئے۔

بھٹو مرحوم نے فرمایا تھا "میری کرسی بڑی مضبوط ہے۔" مگر ضیاء الحق مرحوم کی آری لے بیٹھی۔

انسانی نظر گھٹا ٹوپ اندھیروں کو چیر کر آنے والے کو نہیں دیکھ سکتی۔ بعض لوگ کوئی بات کہتے ہیں تو وہ سچی ثابت ہو جاتی ہے اسے پیشین گوئی نہیں کہتے یہ تو اسباب اور علتوں پہ غور و خوض کر کے یا اس جیسے حالات سے پیدا شدہ نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بات کوئی کہہ دیتا ہے یہ پیشین گوئی نہیں۔ پیشین گوئی اسے کہتے ہیں۔ ایسے نتیجہ کا اعلان جس کی علامات کا دور دور تک کوئی امکان نہیں۔ جس کا رونما ہونا اس وقت ناممکن سا ہو۔ مثلاً آج کے دور میں یہ کہہ دوں کہ "1994 کو نواز شریف صاحب امریکہ پر قبضہ کر لیں گے"

یہ اگر سچی ہو جائے (ہو نہیں سکتا) تو پیشین گوئی ہے کیونکہ (IMPOSSIBLE) لیکن اگر یہ کہوں کہ "سندھ پر بھارت قبضہ کرے گا (اللہ نہ کرے) اور وہ کر لے تو یہ پیشین گوئی نہیں کیونکہ میں نے بنگلہ دیش والی صورت حال کو وہاں موجود پایا اور یہ اعلان کیا اب آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ پیشین گوئی کسے کہتے ہیں؟

تو انسان کی اپنی طرف سے کی ہوئی پیشین گوئیاں سچی نہیں ہوتیں۔ پر ہماری موجودہ کتاب قرآن مجید کی تمام باتیں جو محمد ﷺ فرما گئے تھے۔ سچی ثابت ہو گئی ہیں۔ ہو رہی ہیں۔ اور کچھ ہونے والی ہیں یہ بھی ایک دلیل ہے اس کے کتاب حق ہونے پر۔ عدم تصنیف انسان پر۔

قرآن کی ایک پیشین گوئی ولن تفعلوا "تم قرآن کی مثل ہرگز نہ لا سکو گے" اگر شک ہے تو جاؤ شام۔ مصر۔ بیروت۔ دمشق۔ اسرائیل میں بسنے والے غیر مسلم سکالرز کو کہو کہ قرآن مجید کی ایک سورہ بنا کر دکھا دو۔

آج کے دور کو کمپیوٹر کا دور کہا جاتا ہے۔ کمپیوٹر سے جب قرآن کے متعلق سوال کیا گیا کہ "کیا قرآن کی مثل بنائی جا سکتی ہے؟" تو اس نے جواب دیا

Marfat.com

(626000000000000000000000000000) اتنے انسان اتنی مرتبہ کوشش کرنے کے باوجود بھی اس کی مثل نہیں بنا سکتے۔ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ یہ وہی کتاب ہے جو دنیا کے سب سے بڑے نجات دھندہ ﷺ پہ نازل ہوئی۔

1۔ جارج سیل

جیسا متعصب اور کینہ ور غیر مسلم سکالر بھی یہ لکھنے پر مجبور ہے کہ "قرآن کریم عربی زبان کی بہترین اور مستند ترین کتاب ہے۔ کسی انسان کا قلم ایسی معجزہ نما کتاب نہیں لکھ سکتا۔ قرآن ایک مستقل معجزہ ہے۔ جو مردوں کو زندہ کرنے کے معجزہ سے بہت بلند پایہ ہے۔

تنہا یہ صحیفہ دنیا کو اپنے آسمانی ہونے کا یقین دلانے کے لیے کافی ہے۔ محمد ﷺ نے عرب کے نہایت فصیح و بلیغ ادباء کو اس بات کی کھلی دعوت دی تھی کہ ان میں سے کوئی شخص ایک آیت ہی پیش کر دے جو قرآن کریم کی مانند ہو"

2۔ ڈاکٹر بینائسٹ

یہ فرنچ کیتھولک خاندان سے تعلق رکھتے ہیں فرماتے ہیں "ڈاکٹر آف میڈیسن کی حیثیت سے، میری سوچ اور فکر ٹھوس سائنسی اور منطقی رنگ میں رنگی گئی تھی زندگی کے کسی معاملے کو تو ہمانہ انداز میں بغیر سوچے سمجھے قبول کرنا مجھے منظور نہ تھا۔"

ایسے خیالات کا حامل عالم بائبل، زبور، توریت، انجیل پڑھ کر مطمئن نہ ہوا تو اِسلام کی طرف راغب ہوا اِسلام کو سمجھنے کے لیے اسی قرآن کو پڑھا اور جو ہمارے پاس موجود ہے 1953 میں قرآن کا مطالعہ کرنے کے بعد پکار اٹھے۔

"مجھے یقین ہے قرآن ہی خدا کی سچی کتاب ہے چنانچہ مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اگرچہ قرآن کو نازل ہوئے تیرہ صدیاں بیت گئیں لیکن اس کی بعض آیات (جو انہوں نے پڑھیں) مختلف معاملات میں ہو بہو وہی رائے دیتی ہیں جو جدید ترین فکر کے حامل محقق دے سکتے ہیں۔ ان حقائق نے میرے دل کی دنیا کو بدل دیا۔"

3۔ تھامس آرونگ

نے اسی کلام پاک کا مطالعہ کیا تو فرمایا۔

"یہ قرآن پاک کا تقدس و پاکیزگی میں ڈوبا ہوا انداز اور رسول اللہ ﷺ کی حد درجہ نفیس تعلیمات ہیں جنہوں نے میرے دل پر ہجوم کر لیا..... اور میں نے

Marfat.com

اِسلام قبول کرلیا۔"

4۔ خدیجہ فزوئی

یہ پہلے عیسائی تھیں یہ عیسائیت کے بھنور میں پھنس گئیں نکلنے کے لیے قرآن کا ہاتھ پکڑا۔ فرماتی ہیں۔

"قران پڑھنے سے قلب و ذہن کی کھینچا تانی ختم ہو گئی۔

5۔ چارلس ایڈورڈ اسٹیفورڈ اسٹیل کی ساتویں لڑکی نے یہی قرآن پڑھا۔ اس کے آسمانی ہونے کی تصدیق کی اور مسلمان ہو گئیں۔

6۔ لوالالپس

لوالالپس کے چرچ کے پادری جن کا موجودہ نام ابراہیم ہے۔ 1963 میں اسی قرآن کا مطالعہ کیا۔ اس کی تعلیمات سے متاثر ہوئے اور اِسلام قبول کرلیا۔ وہ فرماتے ہیں۔

"قرآن ہر قسم کی ترمیم و تبدیلی سے محفوظ ہے"

7۔ فیادر ایوان جفرنر

ونزویلا کے شہر کاراکاس میں پیدا ہوئے کولمبیا یونیورسٹی سے گریجوایٹ ہوئے۔

انہوں نے عیش و عشرت کی ہر چراگاہ میں منہ مارا۔

دل کی دنیا میں اضطراب و بے سکونی کی آندھیاں چلنے لگیں۔ اطمینان قلب کی خاطر دنیا کے ہر مذہب کی دہلیز پر دست دراز کیا مگر یہ گوہر نہ ملا آخر کار علامہ یوسف علی کا ترجمہ قرآن پڑھا دل میں اٹھنے والا طوفان تھم گیا۔ فرماتے ہیں۔

"قرآن کے معانی دل کی گہرائیوں میں نقش ہوتے چلے گئے...... قرآن کے مطالب پہ غور و تدبر میں اضافے کے ساتھ ساتھ واضح ہوتا چلا گیا کہ اِسلام کی تعلیمات انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں اب وقت کا زیادہ حصہ قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں گزارنے لگا میں نے دیکھا اس مقدس کتاب ہدایت میں میری روح کی ہر احتیاج کا سامان موجود ہے۔"

8۔ ولیم برشل

کیمرج سے بی۔ اے اور لنڈن یونیورسٹی سے ایل ڈی کی ڈگری لینے کے بعد یہ فوج میں بھرتی ہو گئے۔ پہلی عالمگیر جنگ میں جرمنوں کے خلاف لڑے زخمی ہونے پر سوئٹزرلینڈ کے ایک ہسپتال میں بھیج دیئے گئے۔

Marfat.com

جب چلنے پھرنے کے قابل ہوئے تو ایک روز بازار سے قرآن پاک کا ایک فرانسیسی ترجمہ خریدا اور اس کا مطالعہ کیا اور اپنا مذہب چھوڑ دیا۔ اور فرمایا۔

"مجھے قرآن کے مطالعہ سے بے انداز روحانی مسرت ہوئی میں یوں محسوس کر رہا ہوں گویا لافانی صداقت کا آفتاب مجھ پر تجلیاں برسا رہا ہے"

9۔ برجٹ ھنی

انگلستان کی اس عیسائی لڑکی نے اسی قرآن شریف کا مطالعہ شروع کیا سورہ عمران تک پہنچی تھی کہ پکار اٹھی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور حلقہ بگوش اِسلام ہو گئی۔

10۔ ڈاک والٹر موزگ

یہ 1943ء کو عیسائی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ثانوی تعلیم ارجنٹائن کے رومن کیتھولک سکول میں حاصل کی پادری بننا چاہتے تھے۔ مگر ایک روز قرآن پاک کا ہسپانوی ترجمہ ہاتھ لگا۔ کھول کر پڑھنے لگے وہ پڑھتے گئے اور حقیقت کی طرف بڑھتے گئے قرآن کا مطالعہ کرنے کے بعد عیسائیت کا رہنما بننے والا۔ اِسلام کا غلام بن گیا۔

قرآن کے متعلق وہ فرماتے ہیں

"اس میں کوئی شبہ نہیں قرآن کا مطالعہ کرنے سے پہلے اِسلام کے متعلق میری رائے ہر گز اچھی نہ تھی ..... (قرآن کے مطالعہ کا مقصد) محض یہ تھا اس کے موضوعات کی خوفناک غلطیوں، مضحکہ خیز تضادات، بے بنیاد اوہام اور کفریات کی نشاندہی کروں گا...... (مگر قرآن پڑھتے پڑھتے) میں عیسائیت سے اِسلام کی آغوش میں آگیا...... میں نے قرآن مقدس کے اوراق میں اپنے مسائل کا حل پالیا...... میرے سارے شکوک و شبہات ہوا میں تحلیل ہو کر یقین کی صورت اختیار کر گئے...... قرآن کے حکیمانہ اسلوب نے ہر چیز نکھار کر رکھ دی...... کائنات سمجھ میں آنے لگی ..... (آخر میں کہتے ہیں) میں پورا یقین رکھتا ہوں کہ جو شخص قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا وہ انشاء اللہ اِسلام قبول کرے گا"

11۔ جیٹھا رام ابن لیلا رام 1889ء کو سندھ کے ممتاز خاندان میں پیدا ہوئے۔ یہ جارج سیل کا ترجمہ قرآن پڑھ کر حلقہ بگوش اِسلام ہو گئے۔

جناب سکالر صاحب یہ مندرجہ بالا ، لوگ اپنے معاشرے کے متمول اور تعلیم یافتہ

Marfat.com

لوگ ہیں۔ مگر کیا وجہ ہے کہ یہ توریت دانجیل ' بائبل اناجیل اربعہ سے روگردانی کرتے ہیں اور قرآن کے گوشہ عافیت میں آتے ہیں۔

اگر قرآن وحی آسمانی نہ ہوتا۔ اس میں تحریف ہوئی ہوتی تو ان گم گشتہ راہوں کو قرآن راہ نہ دکھاتا۔ یہی فرق ہے انسانی کتب میں اور آسمانی کتب میں۔ نپولین بوناپارٹ نے خوب کہا۔

"وہ وقت دور نہیں جب دنیا کے تمام تعلیم یافتہ دانا اور مہذب انسانوں کو قرآن کی صداقتوں پر دوبارہ جمع کروں گا قرآن وہ واحد کتاب ہے جس کی تعلیمات میں صداقت ہے....."

قرآن مجید کی صداقت اس کے تحریف سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔

12۔ ڈاکٹر غرنیہ

یہ فرانسیسی پارلیمنٹ کے رکن بھی رہے ان کو سمندروں کا سفر کرنے کا بڑا شوق تھا۔ شب و روز اسی شوق کو پورا کرتے۔ اپنے سمندری سفر کے دوران مطالعہ کا ذوق بھی پورا کرتے۔ اسی عادت کے تحت ایک دفعہ قرآن مجید کا فرانسیسی ترجمہ ہاتھ لگا ورق گردانی کرتے ہوئے سورہ نور کی آیت نمبر40 پر پہنچے تو یہ آیت پڑھ کر قرآن کے الہامی ہونے کا اعلان کر دیا۔

آیت کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک (چھایا ہو) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ دیکھ نہ سکے"

ڈاکٹر غرنیہ کہتے ہیں "جب کافروں کے متعلق یہ تمثیل پڑھی تو میں اس انداز بیان کی واقعیت پر بہت متاثر ہوا اور میں نے خیال کیا محمد ﷺ ضرور ایسے شخص ہوں گے جن کے دن اور رات میری طرح سمندروں پر گزرے ہوں گے لیکن اس خیال کے باوجود مجھے حیرت تھی اور پیامبر اِسلام کے کمال اسلوب کا اعتراف تھا کہ انہوں نے گمراہوں کی آوارگی اور ان کی جدوجہد کی بے حاصلی کو کیسے مختصر مگر بلیغ اور جامع الفاظ میں بیان کیا

Marfat.com

ہے۔ گویا وہ خود رات کی تاریکی، بادلوں کی دبیز سیاہی اور موجوں کے طوفان میں ایک جہاز پر کھڑے ہیں اور ایک ڈوبتے ہوئے شخص کی بدحواسی کو دیکھ رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ سمندری خطرات کا ماہر بھی اسقدر گنتی کے لفظوں میں ایسی جامعیت کے ساتھ خطرات بحری صحیح کیفیت بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن اس کے تھوڑے ہی عرصے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ محمد ﷺ عربی تو ان پڑھ تھے اور انہوں نے زندگی بھر کبھی سمندر کا سفر نہیں کیا تھا۔ اس انکشاف کے بعد میرا دل روشن ہو گیا۔ میں نے سمجھ لیا کہ یہ محمد ﷺ کی آواز نہیں بلکہ خدا کی آواز ہے......"

آپ نے غور فرمایا صداقت بیان قرآن پر یہی اس کے محفوظ ہونے کی دلیل ہے ایک اور بیان ملاحظہ ہو۔

13۔ لیوپولڈ ولیس

یہ 1900ء میں پولینڈ کے ایک یہودی خاندان میں پیدا ہوئے۔ یونائیٹڈ ٹیلیگراف نیوز ایجنسی میں رپورٹر رہے۔

1922ء کے اواخر میں جرمنی کے ایک اخبار "فرانکفرٹر" کے لیے بھی کچھ عرصہ کام کیا۔ دنیا صحافت میں اپنا لوہا منوایا۔

برلن کی جغرافیائی سیاسی اکیڈمی میں کچھ عرصہ لیکچرار بھی رہے۔

لیوپولڈ ولیس نے قرآن مجید کا مطالعہ شروع کیا۔ اس نشہ کے عادی ہو گئے۔ اور جب تک پہلے سے زیادہ خوراک نہ لیتے سرور نہ آتا۔

ستمبر1926ء کو موصوف اپنی اہلیہ کے ساتھ برلن میں زمین دوز ٹرین میں سفر کر رہے تھے آپ فرماتے ہیں۔

> "میرے سامنے کی سیٹ پر ایک جوڑا بیٹھا تھا۔ لباس، ہیرے کی انگوٹھیوں، زیورات سے اور وضع قطع سے بہت دولتمند نظر آ رہے تھے۔ مگر چہرے اطمینان و مسرت سے خالی تھے وہ بہت غم زدہ اور حرماں نصیب دکھائی دیتے تھے..... ان کے چہرے پر میں نے ایک مخفی الم کی جھلکی دیکھی۔ گھر واپس آیا۔ نگاہ میز پر پڑے ہوئے قرآن پر پڑی میں اٹھا کر اسے الماری میں رکھنے لگا تو میری نظر سورۃ التکاثر پر پڑی ترجمہ پڑھتے ہی اپنی بیگم کو آواز دی اور

Marfat.com

کہا دیکھو رات والے واقعہ کا جواب قرآن میں درج ہے۔

.....(وہ فرماتے ہیں) ہم نے سوچا یہ کتاب خدا کی نازل کردہ ہے یہ تیرہ سو سال پہلے محمد ﷺ پر اتری تھی مگر اس میں بہت وضاحت کے ساتھ ایسی پیشین گوئی کردی تھی جو ہمارے پیچیدہ مشینی دور سے زیادہ کسی اور دور میں سامنے نہ آئی ہوگی۔ اب مجھے یقین ہوگیا قرآن کسی انسانی حکمت و دانائی کا نتیجہ نہیں انسان لاکھ سمجھدار دانا و حکیم سہی مگر وہ اس عذاب کی پیشین گوئی نہیں کرسکتا۔ جو بیسویں صدی کے لیے خاص تھا"

یہ جانچنے کے لیے کہ یہ قرآن منزل من اللہ اور نزل علی محمد ﷺ ہے کہ نہیں آپ اس کی کسی آیت کو پڑھ لیں وہ سچ نہ ہو تو بلاشبہ انکار کردیجئے گا۔ اگر سچ ہو۔ اور ضرور سچ ہوگی تو

فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ (البقرہ: ۲۴)

15۔ <u>ایچ۔ ایف فیلور</u> برطانوی بحریہ کے آفیسر نے کہا تھا۔

"قرآن آسمانی مذاہب کا آخری مکمل ایڈیشن ہے"

16۔ <u>جے ڈبلیو لوگراف</u> نے کہا

"قرآن وہ واحد کتاب ہے جس کے الہامی ہونے پر بے شمار تاریخی دلائل موجود ہیں......"

17۔ <u>میجر میسی</u>

میجر میسی جلیانوالہ باغ میں فوجیوں کی کمان انہی کے پاس تھی ان کا حکم تھا کہ 70 ہزار کے مجمع پر ہر طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ کردی جائے تاکہ آئندہ یہ حکومت کے خلاف آواز نہ اٹھا سکیں مگر انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کردیا۔ اور واپس ہیڈ کوارٹر جا کر کہا کہ میں یہ نہیں کرسکتا کوئی اور افسر بھیجا جائے۔ چنانچہ ان کو حکم عدولی کے جرم میں گرفتار کرلیا گیا۔ اسی میجر میسی نے اسلام قبول کیا اور کہا کہ

"اسلام ایک سچا دین ہے اور قران مجید واحد الہامی کتاب ہے جس میں چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی ایک زبر یا زیر کی تبدیلی نہیں ہوئی"

18۔ <u>ٹوڑ انڈرائے (TOR ANDRAE)</u> نے اپنی کتاب محمد ﷺ MUHAMMAD میں اسی قرآن کے متعلق لکھا۔

" We feel that the words he speaks are not the words of an ordinary man "

Marfat.com

"ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جو الفاظ آپ کے منہ سے نکلے ہیں وہ کسی عام انسان کے الفاظ نہیں"

19۔ فرانس کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر مارس بکالے اپنی کتاب (THE BIBLE THE QURAN AND SCIENCE) میں اسی قرآن کے متعلق لکھتے ہیں۔

What initially stri-kes the reader _ is the sheer () abundance of subject discussed in the Quran; the creation, astronomy, the explanation of matters concerning the earth, the animal and vegetable, and human reproduction ( ). Whereas, monumental ( ) errors are to be found in the Bible, I could not find a single error in the Quran.

یہ جملہ توجہ طلب ہے۔

I had to stop and ask myself; if a man was the author of the Quran, how could he have written feats in the seventh century A.D. that today are shown to be in keeping with modern scientific knowledge.

20۔ ماہر جنسیات ڈاکٹر جون ایلسن نے تخلیق انسانی کے متعلق قرآنی آیات سن کر اسلام قبول کر لیا۔ کہ "یہ باتیں صرف خالق کی ہو سکتی ہیں۔

21۔ ڈاکٹر کیتھ مور نے جدہ یونیورسٹی کے شاہ فہد سنٹر میں ڈاکٹر محمد علی سے جب قرآن حکیم کی وہ آیات سنیں جن میں تخلیق انسانی کا ذکر ہے تو انہوں نے پوچھا یہ کس کی تصنیف ہے؟ جب انہیں بتایا گیا کہ یہ چودہ سو سال قبل نازل ہونے والی قرآنی آیات ہیں تو انہوں نے انکی حقانیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ یہ الہامی آیات ہی ہو سکتی ہیں چودہ سو سال قبل کوئی انسان یہ معلوم کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا تھا۔

22۔ باباگورونانک:۔

اپنی کتاب جنم ساکھی میں لکھتے ہیں۔ توریت۔ زبور۔ انجیل ترے بن ڈھٹے وید رہے

Marfat.com

قرآن کتاب کل جگ میں پردا ہم نے توریت زبور اور انجیل کا مطالعہ کیا اور ویدوں کا بھی مطالعہ کیا لیکن جو حکمت و دانائی قران میں موجود ہے وہ کسی میں نہیں"

23۔ پروفیسر ہربرٹ وائل:۔

اپنی کتاب "Lecture in Islam" میں رقمطراز ہیں۔

"وہ قرآن اخلاقی ہدایتوں اور دانائی کی باتوں سے بھرا پڑا ہے اور قرآن نے عالم انسانیت کی زبردست اصلاح کی ہے اور یہ ایک مکمل قانون ہدایت ہے"

24۔ ڈاکٹر مارڈریس آف فرانس:۔

فرماتے ہیں کہ "بیشک قرآن کا طرز بیان خالق کائنات کا طرز بیان ہے۔ بلاشبہ جن حقائق و معارف پہ یہ کلام حاوی ہے ایسا اللہ ہی کا کلام ہو سکتا ہے۔

25۔ نپولین بوناپاٹ:۔

"بوناپاٹ اور اِسلام" کے صفحہ 105 پہ نپولین کا بیان ہے۔

"میں قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک لاثانی نظام قائم کرونگا"

26۔ ولیم ٹامسن:۔

اپنی کتاب "جمہوری تعلیمات" میں لکھتے ہیں

"It is hardly too bold an assertion that to Muhammad (P.B.U.M.), we owe the fact that Christianity has not joined the ranks of vanished creeds."

"یہ کہنا کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ محمد ﷺ کی بدولت ہی عیسائی مذہب آج تک زندہ ہے" قرآن مجید نے آکر حضرت مریم کی پاکبازی کی گواہی دی اور عیسیٰ علیہ اِسلام کی سیرت پر پڑی ہوئی گرد کو ہٹایا۔

27۔ لاساویسیا (LAUSA VACCIA)

یہ فرانس کا عظیم مفکر اپنی کتاب "APOLOGIC • ISLAM" میں لکھتے ہیں

"غرضیکہ قرآن کے اندر ایسی حکمت کے خزانے موجود ہیں جو بڑے بڑے دانشوروں فلاسفروں جانداروں اور جہاں بانوں کے لیے مشعل راہ کا کام دے سکتے ہیں لیکن قرآن اللہ کا کلام ہی ہے اس کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے آج تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ رکھا ہے"

Marfat.com

28۔ آربوتھانٹ (ARBO THNOT)

اپنی کتاب "CONSTRUCTION OF BIBLE AND QURAN"

" میں لکھتے ہیں۔

"قرآن کی کتابت محمد ﷺ کے اس جہاں سے رخصت ہونے کے بیس سال کے اندر مکمل ہو چکی تھی اور وہی نسخہ آج تک کسی تبدیلی کے بغیر محفوظ ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ توریت اور انجیل میں یہ بات نہیں۔۔۔"

29۔ ایچ آر گب (H.R.GIBB)

یہ انگلستان کا مصنف اپنی کتاب (MUHAMMADANISM) میں لکھتا ہے کہ

"..... اگر قرآن محمد ﷺ کا اپنا کلام ہوتا تو اور لوگ بھی اس کے مقابلے میں دوسرا قران بنا سکتے۔ قرآن کے اندر یہ چیلنج موجود ہے کہ اگر کسی بشر کی طاقت ہے تو اس کے مقابلے میں کوئی آیت بنا کر تو دکھائے۔ لیکن کسی کی جرات نہ ہوئی۔ پھراب اس قرآن کو اللہ کا کلام تسلیم کرنے میں عذر ہو سکتا ہے"

طوفان نوح لانے سے اے چشم فائدہ
دو اشک بھی بہت ہیں اگر کچھ اثر کریں

مگر پھر بھی میں نے آپ کے خاندان اور ہم مذہب لوگوں کے بیانات لکھ دیئے ہیں۔ اس کتاب کے تحریف سے پاک ہونے کی یہی عظیم اور پختہ دلیل ہے کہ اس کی ہر بات سچی ہے۔ جو اس نے کہا وہ ضرور ہو کے رہا۔

☆ قرآن نے کہا اے صحابہ ہم تم کو خلافت ارض عطا کریں گے۔ عطا کی۔

☆ قرآن نے کہا اِسلام پوری دنیا پہ چھائے گا۔

☆ چھایا ہے۔ اور چھا رہا ہے۔

☆ قرآن نے کہا فتح مکہ ہو گی۔ ہوئی۔

☆ قرآن نے کہا ابولہب تباہ ہو گا۔ ہوا۔

قرآن نے 616ء میں کہا کہ 9 سال میں روم فتح ہو گا ٹھیک 9 سال بعد 625ء کو روم فتح ہوا۔

The History of the Decline and fall of the Roman Empire.

Marfat.com

کی پانچویں جلد پڑھ کر دیکھیئے

قرآن نے کہا کہ فرعون مصر کی لاش سمندر سے محفوظ نکلے گی اور لوگ دیکھیں گے۔ 1907ء میں سر گرافٹن سمتھ نے تقریباً ساڑھے تین ہزار سال بعد فرعون کی لاش برآمد کی جس کا نام منفطہ (MINEPTAH) ہے۔ اور اب تک موجود ہے۔

پڑھ کر دیکھئے انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا جلد آٹھ ص 69

جناب سکالر صاحب میں نے اسی قران کے الہامی ہونے پر دلائل دیئے ہیں آپ ایک دلیل لے آئیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ یہ قرآن انسانی تصنیف ہے۔ انسانی تصنیف میں اختلاف ہوتا ہے۔ یا تو عبارت کتاب میں اختلاف ہو گا۔ یا عبارت اور حقیقت میں اختلاف ہو گا۔

آپ الحمد کی الف سے لے کر والناس کی سین تک قرآن پاک پڑھ ڈالیے آپ کو کوئی اختلاف نظر نہیں آئے گا۔

جس کو شروع میں جھوٹا کہا اسے آخر تک جھوٹا کہا۔

کہیں ایسا نہ ہو گا ایک چیز کو یہاں اچھا کہا تو دوسری جگہ اسی چیز کو ان ہی صفات کے ہوتے ہوئے برا کہہ دیا ہوا۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔

جناب سکالر صاحب اگر آپ میری اس دلیل کو نہ سمجھے ہوں تو آپ کو آسمانی کتب کی مثالیں دیتا ہوں۔ جس کو انسانوں نے بدل کر خود لکھا۔

پیدائش باب 2: آیت 97 پہ ہے۔

کہ انسان کو خدا نے حیوانات پیدا کرنے کے بعد بنایا۔

اور پیدائش ہی کے باب 2: آیت 18 تا 20 پہ ہے کہ

خدا نے آدم کے پاس جانور بنا کر بھیجے گویا آدم پہلے اور جانور بعد۔

پیدائش 12:11 پہ ہے کہ

سلح ارفکسد کا بیٹا تھا۔

اور لوقا میں تحریر ہے کہ

سلح ارفکسد کا پوتا تھا۔

خروج باب 20 آیت نمبر 4 پہ ہے کہ "فرشتہ وغیرہ کی تصویر نہ بنائیو"

Marfat.com

اور خروج باب 33: آیت 20 پہ ہے۔ "اور تو سونے کے دو فرشتے بنائیو"
موئیل اول باب 17: آیت 41 پہ ہے۔ "جاتی جولیت کو داؤد نے مارا"
سموئیل دوم باب 21: آیت 19 پہ ہے۔ "جاتی جولیت کو انجان بن یابر نے مارا"
سموئیل اول باب 1: آیات 4 پہ ہے۔ "ساؤل خود گر کر مر گیا" میکل مرتے دم تک بے اولاد رہے۔
سموئیل دوم (باب 1: آیات 10 پہ ہے۔ "ساؤل کو عمالیقی نے قتل کیا۔ میکل کے پانچ بیٹے تھے
سلاطین دوم باب 8: آیات 26 پہ ہے۔ "اخزیا 22 برس کا تھا جب بادشاہ ہوا۔"
تواریخ دوم باب 22: آیات 26 پہ ہے۔ "اخزیا 42 برس کا تھا جب بادشاہ ہوا۔"
خروج باب 19: آیات 9 پہ ہے۔ "خدا اندھیرے میں رہتا ہے۔"
تمطاؤس اول 16:6 پہ ہے۔ "خدا نور میں رہتا ہے جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔"

یہ بائبل کی چند مثالیں ہیں جن میں ایک ہی بات کو دو طرح سے بیان کیا۔ اگر یہ کتاب اللہ کی ہوتی تو یہ تضاد نہ ہوتا۔ کیا آپ کو ہمارے موجودہ قرآن میں اس طرح کا تضاد نظر آتا ہے؟

اب چند مثالیں انجیل کی ملاحظہ ہوں۔

متی نے اپنی انجیل میں "یسوع ابن داؤد ابن ابراہام کا نسب نامہ" کے زیر عنوان لکھا ہے کہ

مریم جس سے یسوع پیدا ہوئے اس کا شوہر یوسف یعقوب کا بیٹا تھا اور آپ کا نسب حضرت داؤد کے بیٹے حضرت سلیمان سے ملایا ہے۔

مگر لوقا نے لکھا ہے یوسف عیلی کا بیٹا تھا اور اس کا نسب حضرت داؤد کے بیٹے ناتن سے ملایا ہے۔

بائبل نیا عہد نامہ انجیل لوقا باب 1 فقرہ نمبر 70 یہ ہے کہ

"جیسا اس نے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں"

انجیل لوقا میں نبیوں کو پاک تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن انجیل یوحنا باب 10 فقرہ نمبر 8 میں نبیوں

Marfat.com

کے نعوذ باللہ چور اور ڈاکو کہا گیا ہے۔ عبارت پڑھیں

"پس یسوع نے ان سے پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا رکھوالہ میں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے ہیں سب چور اور ڈاکو ہیں" بائبل ایک طرف تو حضرت داؤد علیہ اِسلام کو اللہ کا نبی اور اللہ کا تابع فرمان کہتی ہے اور دوسری طرف بائبل ہی حضور سے داؤد علیہ اِسلام پہ کرنا وغیرہ کا الزام عائد کرتی ہے۔

پرانا عہد نامہ سلاطین 11 فقرہ نمبر6 پہ ہے۔

"اور سلیمان نے خداوند کے آگے بدی کی اور اس نے خداوند کی پوری پیروی نہ کی۔ جیسی اس کے باپ داؤد نے کی تھی"

مندرجہ بالا عبارت سے معلوم ہوا کہ داؤد علیہ اِسلام اللہ کے تابع فرمان تھے۔ لیکن بائبل پرانا عہد نامہ سموئیل 11 فقرہ 2 تا 5۔ یہ یوں الزام تراشی ہے۔

"اور شام کے وقت داؤد علیہ اِسلام اپنے پلنگ پر سے اٹھ کر بادشاہی محل پر ٹہلنے لگے اور چھت پر سے اس نے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی۔ وہ عورت نہایت خوبصورت تھی..... داؤد علیہ اِسلام نے لوگوں کو بھیج کر اسے بلایا وہ آئی داؤد علیہ اِسلام نے صحبت کی پھر وہ گھر چلی گئی اور حاملہ ہو گئی۔

اگر موجودہ انجیل خدا کی طرف سے ہوتی تو یہ تضاد نہ ہوتا۔

(یہاں میں ضمناً ایک بات کرنا چاہوں گا۔ علامہ غلام جیلانی برق رحمتہ اللہ اپنی کتاب "ایک اِسلام" میں نہ جانے کس طرح موجودہ اناجیل و بائبل توریت کو آسمانی کتب قرار دے گئے۔

جبکہ

ڈاکٹر جے پیٹرسن سمائتھ ڈی ڈی اپنی کتاب "بائبل کا الہام" کے صفحہ 76 پر لکھتے ہیں کہ اناجیل اربعہ میں اتنے اختلافات ہیں کہ ان سے آدمی کا سر گھومنے لگتا ہے۔

انسائیکلوپیڈیا امریکانہ میں بائبل کے مضمون کے تحت اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ اس کے مختلف نسخہ جات میں 30 ہزار اغلاط ہیں۔

A SHORT HISTORY OF A RELIGION.

میں مصنف رقم کرتے ہیں کہ موجودہ توریت کے بارے میں جرف آخر یہ ہے کہ اس میں

Marfat.com

بعض ایسی عبارات اور مطالب ہیں جن کو کلام الہی سمجھنا تو در کنار کسی شریف اور پاک طینت انسان کا کلام بھی نہیں مانا جا سکتا۔

امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ انسانی کتاب اور الہامی کتاب میں کیا فرق ہوتا ہے۔ ان دلائل کی رو سے آپ ہر کتب کو پرکھ سکتے ہیں۔

جناب سکالر صاحب یہ یاد رکھیں حقیقت کی تحریر اسی وقت نظر آتی ہے جب عینک میں تعصب کے شیشے نہیں بلکہ محبت کے شیشے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆--☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دوسرا سوال

آپ کی کتب حدیث کی بخاری شریف کو قرآن کے بعد ایک مقام حاصل ہے کیا موجودہ بخاری من و عن وہی ہے جو امام بخاری نے مرتب کی......؟

انسائکلوپیڈیا آف اِسلام ج اول صفہ 484 پہ ہے۔ "محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بردزبہ 13 شوال بروز جمعہ 194ھ کو بخارا میں پیدا ہوئے۔ 23 سال تک علم کی گھاٹ سے جی بھر کر سیراب ہوئے۔ 217ھ میں آپ نے **الجامع الصحیح المسند المختصر من حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سننہ و ایامہ** لکھنی شروع کی۔

اور 233ھ میں مکمل کیا۔ اس کتاب کو آپ نے مدینہ۔ بصرہ۔ بخارا اور مسجد حرام میں تصنیف کیا۔ ہر حدیث کو درج کرنے سے قبل دو رکعت نفل پڑھتے اور استخارہ کرتے۔ پھر لکھتے۔ بعض حضرات نے کہا ہے کہ ہر حدیث حضور ﷺ سے پوچھ کر لکھتے (واللہ اعلم)

1۔ امام نسائیؒ (وفات 303ھ) آپ نے اسی بخاری شریف کے متعلق فرمایا

اجو دھذہ الکتب البخاری

2۔ ابو زید مروزیؒ فرماتے ہیں کہ میں حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان سویا ہوا تھا کہ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا اے ابو زید! امام شافعیؒ کی کتاب کا درس کب تک دو گے؟ میری کتاب کا درس کب دو گے؟ انہوں نے عرض کیا حضور آپ کی کون سی کتاب ہے؟ فرمایا محمد بن اسماعیل البخاری کی "الجامع الصحیح" (مقدمہ فتح الباری ص 577)

3۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے اسی بخاری کے متعلق فرمایا (وفات 1763ء)

"جو شخص اس کتاب کی عظمت کا قائل نہ ہو وہ مبتدع ہے"

4۔ تھامس ولیم بیل:۔

کتاب "اورنٹیل جغرافیکل ڈکشنری" پہ لکھتے ہیں۔

"امام بخاری کی تصنیف "صحیح بخاری" کی سب سے زیادہ قدر کی جاتی ہے اور روحانی دیناوی معاملات غرض دونوں حیثیت سے قرآن کے بعد معتبر سمجھی جاتی ہے"۔

5۔ رھیوز کی ڈکشنری آف اِسلام صفحہ 24

Marfat.com

امام بخاری اس طبقہ کے اولین شخص ہوئے جنہوں نے احادیث کے مجموعہ کو خوب جانچا اور پرکھا یہ تنقیدی طریقہ بہت مفید ثابت ہوا اور صحیح بخاری کا استناد اس وقت سے آج تک مسلم رہا ہے احادیث کے کچھ مجموعے تو بخاری سے پہلے بھی تیار ہوئے تھے لیکن راویوں پر جرح و تنقید اور اسناد کی تحقیق انکے زمانے سے چلی۔ بحیثیت مجموعی انکی کتاب ابتداء اسلام اور عربی تمدن کے مطالعے کے لیے ایک اہم ترین ماخذ ہے۔ خود امام بخاری کی یہ صحیح بڑی احتیاط سے نقل ہوتی ہے۔"

6۔ ابوالفضل شہاب الدین احمد المعروف ابن حجر عسقلانی مصری (وفات 852ھ) نے اسی بخاری شریف کے متعلق اپنی کتاب شرح نخبتہ الفکر میں لکھا ہے۔

وقد صرح الجمهور بتقريم صحيح البخاری فی الصحته ولم يوجد عن احد التصريح بنقضه

ترجمہ:۔ اور جمہور علماء نے صحت کے اعتبار سے صحیح بخاری کی فوقیت کو تسلیم کیا ہے۔ اور اس کے خلاف کسی کی تصریح نہیں پائی گئی۔

ویسے تو دنیا کے اندر متعدد مقامات پر آپ کے دور کے نسخے موجود ہیں۔ ترکی میں بغداد میں ان سے موجودہ کتب بخاری کو ملا کر دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا جا سکتا ہے۔ بفرض محال ہم فرض کر لیتے ہیں کہ یہ بدل گئی ہے وہ نہیں جو محمد بن اسماعیل بخاریؒ نے لکھی تھی تو اسلام کو کیا نقصان پہنچے گا؟ اسلام کے پاس قرآن جو موجود ہے۔

بخاری شریف میں ہر حدیث کے ساتھ ان لوگوں کے نام درج ہیں جن لوگوں کے ذریعے فرمان مصطفی ﷺ امام بخاری تک پہنچا اور واحد اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں اسماء الرجال جیسا علم کا شعبہ موجود ہے۔ آپ بخاری شریف کی کسی حدیث کے کسی راوی کو پکڑیں اور اسماء الرجال میں تلاش کریں اس کی ساری زندگی کا نچوڑ ایک دم آپ کے سامنے آجائے گا۔ آپ فوراً معلوم کرلیں گے پیام مصطفی پہنچانے والا' بہت نیک آدمی ہے' یا کاذب ہے۔

اگر بخاری شریف امام بخاری رحمتہ اللہ کی نہ بھی ہو تو اس کے مرتبہ میں کوئی کمی نہ آئے گی کیونکہ یہ کتاب صرف اس وجہ سے معتبر نہیں ہے کہ اس کو محمد بن اسماعیل بخاریؒ نے تالیف کیا ہے اس کے بلند رتبہ کی وجہ اس کے راویوں کا ثقہ ہونا ہے۔

Marfat.com

جناب سکالر صاحب اپنی مذہبی کتب کو ہم زیادہ تنقیدی نگاہ سے دیکھنے کے عادی ہیں بلکہ عربوں سے بھی زیادہ۔ عجمی اپنی کتب پر تنقیدی بحث کرتے ہیں۔ اگر یہ بخاری من و عن وہی نہ ہوتی تو ضرور آشکار ہوتا۔ ہمارا تو یقین ہے کہ یہ امام محمد بن اسماعیل رح کی ہی تالیف ہے تم جاؤ کوئی ایسی شہادت لے آؤ جس سے پتہ چلے کہ یہ کسی انگریز نے لکھی ہے۔

آپ ڈاکٹر براؤن سے پوچھ لیتے نہیں تو گڈیزی سے پوچھ لینا تھا وہ تو امریکہ کا ہے۔

☆☆☆☆☆☆--☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تیسرا سوال

کل مومن اخوۃ "تمام مومن بھائی بھائی ہیں" اس کے باوجود مومنوں کے اتنے فرقے کیوں ہیں؟

جناب سکالر صاحب یہ اعتراض آپ کو جچتا نہیں

تعجب ہے جھوٹ بولنے والا' دوسرے جھوٹ بولنے والے سے نفرت کرتا ہے!!!!

ملاوٹ کرنے والا' دوسرے کو ملاوٹ کرتے ہوئے دیکھ کر ناراض ہوتا ہے!!!!

ظلم کرنے والا' دوسرے ظالم پر اعتراض کرتا ہے!!!!

خود گڑ کھانے والا، دوسرے کو گڑ کھانے سے روکتا ہے!!!!

رشوت خور دوسرے رشوت خور کو منع کرے کہ وہ رشوت نہ لے!!!

آپ کا کیا خیال ہے

جھوٹا دوسرے جھوٹے پر اعتراض کا حق رکھتا ہے؟

رشوت خور دوسرے رشوت خور پر اعتراض کا حق رکھتا ہے؟

ظالم دوسرے ظالم پر اعتراض کا حق رکھتا ہے؟

نہیں' یقیناً نہیں' ہرگز نہیں۔

پہلے وہ اپنی اصلاح کرے' پھر دوسرے کی طرف رخ کرے۔ جناب آپ ہم پر اعتراض کرتے ہیں کہ تم میں فرقے کیوں ہیں؟ پہلے آپ اپنے مذہب کی فکر کریں۔ جو بذات خود پولس یہودی کا وضع کردہ فرقہ ہے اور پھر اس فرقے کے کئی فرقے ہیں آپ کو صرف آئینہ دکھانے کے لیے چند ٹکڑے پیش کرتا ہوں جو ایک ہی آبگینے کے پارے ہیں۔

عیسیٰؑ اور آپکے حواریوں کا عقیدہ۔

عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ تھا۔ اللہ ایک ہے' میں رسول خدا ہوں' قیامت کا دن ہوگا' نجات اعمال صالح میں ہے' اب ان عقائد کے بارے میں موجودہ کتاب میں سے مثال دیتا ہوں۔

لوقا باب 10 آیات 25 تا 28 پہ ہے کہ ایک فقیہہ نے یسوع سے پوچھا تمام احکام میں سے اول کون سا ہے؟

Marfat.com

یسوع نے جواب دیا "کہ اول یہ ہے اے اسرائیل سن!

"خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے"

معلوم ہوا عیسیٰ علیہ السلام تثلیث کے نہیں توحید کے قائل تھے۔

یوحنا باب 11 آیات 41 تا 42 پہ ہے کہ

یسوع نے آنکھیں اٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں تو نے میری سن لی اور مجھے معلوم تھا کہ تو میری ہمیشہ سنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا تاکہ وہ ایمان لے آئیں۔

کہ تو نے ہی مجھے بھیجا ہے

اس بیان سے معلوم ہوا کہ وہ خود کو خدا فرستادہ سمجھتے تھے۔ یعنی تعارف ابن اللہ کی حیثیت سے نہیں رسول اللہ کی حیثیت سے کروایا۔

متی باب 13 آیات 41 تا 43 پہ عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"فرشتے بدکاروں کو اس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے اور ان کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ اس وقت راست باز لوگ اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔"

اس فرمان میں آپ نے دو باتیں واضح کیں ہیں کہ بدکار ہلاک ہوں گے اور نیکوکار نجات پائیں گے اور ایک خاص دن ہوگا یعنی قیامت

یہ تھیں تعلیمات عیسیٰؑ و حواریان عیسیٰ مگر موجودہ عیسائیوں کے عقائد ملاحظہ ہوں۔

(1) عیسیٰ خدا ہے' (2) خدا کا بیٹا ہے' (3) مریم کی پوجا' (4) اعمال صالح کی ضرورت نہیں صرف عیسیٰ کو ابن اللہ ماننا کافی ہے۔ (5) پولس یہودی رسول ہے' (6) پوپ گناہ معاف کر سکتا ہے' (7) عیسیٰ سولی پہ چڑھ کے سب کے گناہوں کا کفارہ دیں گے۔

اب ان کے مزید فرقوں کے نام ملاحظہ ہوں۔

1۔ پولسی فرقہ:۔

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ص 397 ج 17 پہ مرقوم ہے کہ

یہ فرقہ پانچویں صدی عیسوی میں نمودار ہوا۔

ان کا عقیدہ ہے' عیسیٰ خدا نہیں فرشتہ ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا۔ چنانچہ وہ کنواری مریم کے پیٹ سے ایک انسانی شکل میں پیدا ہوئے۔

یہ فرقہ ایشیاء کوچک اور آرمیباء کے علاقے میں رہتے تھے۔

2۔ ایبونی فرقہ:۔

جے۔ ایم رابرٹسن (J-M-Robertson) History of christianity کے صفحہ 5 پہ لکھتے ہیں۔

"یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کو ایک بشر تسلیم کرتے تھے۔ اور پولس کو رسول نہیں مانتے"

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کے ص 818 جلد ہفتم پہ مرقوم ہے۔

یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ مسیح ایک انسان تھے۔ جن کو معجزے عطا کئے گئے تھے یہ خود موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے احکام اور رسموں پر عمل کرتے تھے۔ یہاں تک ختنہ بھی کرواتے تھے"

یہ صرف متی کی عبرانی انجیل پہ ایمان رکھتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں عیسیٰ نے سولی پہ چڑھ کر سب کا کفارہ ادا کردیا۔

3۔ بربرانیہ فرقہ:۔

یہ فرقہ حضرت مسیح اور ان کی والدہ کو خدا مانتا ہے۔

4۔ مرقیون فرقہ:۔

ان کا عقیدہ ہے خدا تین ہیں۔ نیک 'بد' اور ایک متوسط۔

5۔ یرکسیس فرقہ:۔

ان کا عقیدہ یہ ہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذات سے بطور قوتوں کے ظاہر ہوئے نہ یہ کہ روح القدس بیٹے سے پیدا ہوا۔

6۔ مقدونیوس فرقہ:۔

اس فرقہ نے روح القدس کی الوہیت کا انکار کیا اور کہا وہ خدا کی مخلوق ہے۔

7۔ ناصری فرقہ:۔

(1) یہ صرف عبرانی انجیل کو مانتے ہیں۔

Marfat.com

(2) ان کا عقیدہ ہے عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی۔ بلکہ انہوں نے گائے کے گوشت کے پرندے بنائے اور ان میں اپنی روح پھونکی اور اڑ گئے۔

8۔ باسلیدی فرقہ:۔

9۔ گناستی فرقہ:۔

ان دونوں کا عقیدہ ہے عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی بلکہ شمعون قرینی کو سولی پہ چڑھایا گیا ہے۔

10۔ یوئی فرقہ:۔ ان کا عقیدہ تھا عیسیٰ علیہ السلام کو نہ سولی ہوئی اور نہ وہ زندہ ہو کر آسمان پر چڑھے۔

11۔ ارمنی فرقہ:۔

ان کا عقیدہ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے سولی پر چڑھنے سے مکمل کفارہ نہیں ہوا۔ اس لیے مریم کے تہوار میں اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی طرف سے قربانی کرتے۔

12۔ سبلیوس فرقہ:۔

ان کا عقیدہ ہے کہ

خدا کی ذات کا ایک جز جدا ہو کر عیسیٰ علیہ السلام میں شامل ہو گیا اور دوسرا جز الگ ہو کر روح القدس بن گیا۔

13۔ میٹریامائٹ:۔

14۔ قوسیہ:۔

یہ دونوں روح القدس کی بجائے مریم کو تثلیث میں داخل کرتے ہیں۔

15۔ یونانی ٹیرن فرقہ:۔

ان کا عقیدہ ہے۔

(1) عیسیٰ علیہ السلام خدا نہیں۔

(2) نہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔

(3) یہ تثلیث کے بھی منکر ہیں۔

(4) انجیل اور متی کے باب اول اور دوم کو نہیں مانتے۔

16۔ سایسن فرقہ:۔

Marfat.com

ان کا عقیدہ یونانی ٹیرن فرقہ سے ملتا جلتا ہے۔

17۔ کرنتھیون کا فرقہ:۔

اس فرقہ کی خرافات ملاحظہ ہوں۔ اکثر عیسائیوں کا عقیدہ ہے خدا عیسٰی کی صورت میں آیا اور کسی نے کہا کہ ایک خدا ہے اس نے اپنے بیٹے کو جو مریم کے بطن سے پیدا ہوا بھیجا۔ مگر ادھر ایک اور نظریہ سنئے اور سر دھنئے۔

"مسیح کے ظاہر ہونے سے پہلے وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے بالکل نامعلوم تھا اور بڑی بڑی روحوں کے ساتھ بلند ترین آسمان پر جس کا نام پلیروما ہے رہا کرتا تھا اس نے پہلے بیٹا پیدا کیا (یعنی عیسٰی کا پیدا کرنے والا نامعلوم ہے وہ پلیروما میں رہتا ہے)

مسیح سے افضل دو روحیں ہیں۔ ان دو روحوں سے آگے کئی روحیں پیدا ہوئیں۔ ان میں سے ایک خاص روح ہے جس کا نام ڈیمیرگس ہے ڈیمیرگس نے یہ کائنات مادہ سے بنائی۔ ڈیمیرگس مسیح کے خدا سے ناواقف تھا (تعجب ہے) ڈیمیرگس نے موسٰی کو نبی بنا کر بھیجا اور یہی یہودیوں کا خدا ہے۔

(آپ نے غور فرمایا یہ فرقہ خداؤں کی منڈی لگا رہا ہے)

(آپ اگلے الفاظ غور سے پڑھیں)

(1) عیسٰی ایک انسان تھا۔

(2) وہ یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تھا۔

(3) بعض باتوں میں یوحنا عیسٰی سے بڑھ کر تھا۔

اور جب عیسٰی پر مسیح نازل ہوا تو عیسٰی یہودیوں کے خدا سے برسرپیکار تھا ڈیمیرگس نے یہودیوں کے سردار کو حکم دیا کہ عیسٰی کو سولی چڑھا دو۔ یہودیوں نے عیسٰی کو صلیب پر چڑھایا۔ جب صلیب پر لے گئے تو مسیح آسمان پر چڑھ گیا اور عیسٰی ذلت اور تکلیف سے مارا گیا۔

18۔ کولنزیدینس کا فرقہ:۔

کرنتھیون فرقہ عیسٰی کو ایک انسان مانتے ہیں لیکن یہ فرقہ مریم کو خدا مانتا ہے۔

19۔ ڈوسیٹی فرقہ:۔

Marfat.com

ان کا عقیدہ ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مریم کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ وہ اچانک ایک مکمل اور جواں سال انسان کی صورت میں ظاہر ہو گئے۔ ان کی صورت نظر کا دھوکہ تھی۔

20۔ ریوسی فرقہ:۔

چوتھی صدی عیسوی کے ایک مشہور مفکر آریوس کے پیروکار ہیں۔ اس نے کہا

(1) خدا قدیم ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں۔

(2) اس نے عیسیٰ کو پیدا کیا۔ عیسیٰ خدا نہیں ہے (اس کا بندہ ہے) البتہ اس میں مکمل ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔

ان کے خلاف پوپ پادریوں کی طرف سے فتویٰ صادر ہوا کہ یہ ملحد کافر ہیں کیونکہ دقیانوسی احمقوں کے سردار آگسٹائن نے کہا تھا کہ خدائی حیثیت سے انہوں نے انسان کو پیدا کیا اور انسانی حیثیت سے وہ خود پیدا کیے گئے (آگسٹائن ص 678 جلد دوم) انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجن اینڈ ایتھکس کے ص 586 جلد سوم پہ مرقوم ہے کہ

"حضرت عیسیٰ حقیقتاً خدا بھی تھے اور انسان بھی"

یہی عیسائیوں کا عقیدہ تھا اس کے خلاف وہ کسی عقلمند کا قول سننے کو تیار نہ تھے۔ مگر آریوس نے کہا کہ عیسیٰ خدا نہیں اس کی مخلوق ہیں۔

21۔ ماجوجی:۔

22۔ سویوی:۔

23۔ برگنڈی:۔

ان تینوں کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ خدا قدیم ہے۔ عیسیٰ قدیم نہیں۔

24۔ لنگوبروی:۔

25۔ ایولی نیرین فرقہ:۔

ان دونوں کا عقیدہ یسوع مسیح انسانی جسم میں ضرور نمودار ہوا لیکن ان میں الوھیت اور بشریت کو ایک دوسری سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

26۔ یوٹیکس فرقہ:۔

فرقہ قسطنطنیہ کے سب سے بڑے پادری یوٹیکس کا پیروکار ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ

Marfat.com

عیسیٰ علیہ السلام میں انسانی اور الوھی دو فطرتیں نہیں پائی جاتیں۔

27۔ نسطوری فرقہ:۔

ان کا عقیدہ عیسیٰ خدا بھی تھے اور انسان بھی۔ ان کی ذات میں دو شخصیتیں جمع تھیں ان پر عیسائیوں نے کفر کے فتوے لگائے' مقدمے چلائے' جب اس فرقے کو عروج ملا تو انہوں نے اریوسی فرقہ والوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے۔

28۔ وحدت الارادی فرقہ:۔

ان کا عقیدہ یسوع خدا کا بیٹا تھا جو اپنی الوھیت اور انسانیت دونوں میں یکساں کامل تھا۔ جو صحیح معنوں میں خدا اور حقیقی معنوں میں انسان تھا اور وہ ازل سے تھا۔

29۔ مارونیہ فرقہ:۔

ان کا عقیدہ خدا شخصیت ایک ہے اور طبیعتیں دو۔

30۔ یعقوبی فرقہ:۔

دی ورلڈ فیملی انسائیکلوپیڈیا ص 38 جلد دھم پہ ہے ان کا عقیدہ یہ ہے کہ عیسیٰ میں خدائی اور انسانی حقیقتیں کچھ اس طرح متحد ہو گئیں تھیں کہ وہ صرف ایک حقیقت بن گئی۔ یعنی اس فرقہ کے نزدیک عیسیٰ میں صرف ایک شخصیت اور ایک حقیقت ہے وہ خدا تھے بس خدا تھے۔ مگر انسانی لباس میں نظر آتے تھے۔ یہ عقیدہ نسطوری فرقہ کے بالکل الٹ ہے۔

31۔ آئی کونولاسٹک فرقہ:۔

یہ فرقہ عیسیٰ اور مریم کی مورتیوں کے پوجنے کے خلاف تھا۔ ان کے نزدیک عیسیٰ اور مریم کی تصاویر رکھنا کلیسا میں ناجائز تھا۔

32۔ پلیگوس فرقہ:۔

اس کا بانی ویلس کا ایک عیسائی تھا۔

(1) یہ عقیدہ کفارہ کو نہیں مانتے۔

(2) ان کا عقیدہ ہے کہ ہر گنہگار کو اس کے گناہوں کی سزا ملے گی۔

(3) عیسیٰ نے سب کا کفارہ نہیں دیا۔

(4) پولوس کے پیامات کا انکار کرتے ہیں۔

33۔ تراری فرقہ:۔

Marfat.com

یہ پولوس کو رسول نہیں مانتے۔

اسے مکار اور اس کے بیانات کو جھوٹ کا پلندہ کہتے ہیں۔

34۔ پیٹری پیشن فرقہ (Patripassian):۔

اس فرقے کے بانی پریگزیس (Praxeas) کالسٹس (Calistus) اور زیفائرینوس (Zephyrinus) تھے۔

ان کا عقیدہ تھا عیسیٰ اور خدا الگ الگ شخصیتیں نہیں ہیں۔ بلکہ ایک ہی شخصیت کے مختلف روپ ہیں..... وہ اگر چاہتے تو انسان کے روپ میں لوگوں کو نظر آ سکتا ہے یہاں تک کہ وہ کسی وقت چاہے تو لوگوں کے سامنے مر بھی سکتا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ خدا کی مرضی ہوئی کہ وہ انسانی روپ میں ظاہر ہوا۔ اس لئے وہ یسوع مسیح کا روپ دھار کر دنیا میں آگیا لوگوں کو نظر آیا۔ یہودیوں نے اسے تکلیفیں پہنچائیں اور سولی پر چڑھا دیا۔

یعنی اس فرقہ کا عقیدہ ہے کہ خدا عیسیٰ کا روپ دھار کر آیا۔

35۔ ارتمن فرقہ:۔

مگر ارتمن فرقہ کے نزدیک وہ خدا نہیں بلکہ یکسر انسان تھے۔

36۔ مارکیونی فرقہ:۔

(1) یہ توریت کی صرف پہلی پانچ کتابوں کو مانتے ہیں اور باقی کا انکار کرتے ہیں۔

(2) تمام انبیاء کو گنہگار مانتے ہیں۔

(3) عیسیٰ کو خدا کا بندہ مانتے ہیں۔

(4) عیسیٰ کا مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا نہیں مانتے۔

37۔ ارسیو فرقہ:۔

ان کا عقیدہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے مریم کے پیٹ سے جنم نہیں لیا بلکہ پچاس برس کی عمر میں اس دنیا میں غیب سے ظاہر ہوئے۔ یہ کسی آسمانی کتب کو نہیں مانتے۔ صرف لوقا کو مانتے ہیں۔

38۔ یونانی فرقہ:۔

ان کا عقیدہ روح القدس صرف باپ سے نکلتی ہے نہ کے بیٹے سے اور پوپ کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے کہ وہ معصوم عن الخطا نہیں ہوتا۔ پروٹسٹنٹ فرقہ نے ان پر کفر کا فتویٰ

Marfat.com

لگایا۔

39۔ بالدی فرقہ 40۔ یالی فرقہ:۔

ان دونوں فرقوں کے متعلق رومی کلیسا کا فتویٰ تھا کہ یہ دونوں واجب القتل ہیں۔

41۔ تھیوڈولس فرقہ:۔

یہ شریعت موسوی کا انکار کرتے اور موسیٰ علیہ السلام کو نبی نہیں ایک عام انسان مانتے تھے۔

42۔ اگستائی فرقہ:۔

یہ توحید فی التثلیث کے قائل ہیں۔ یعنی خدا تین شخصیتوں پر مشتمل ہے۔

(1) خدا کی ذات جسے باپ کہتے ہیں۔

(2) خدا کی صفت کلام جسے بیٹا کہتے ہیں۔

(3) اور خدا کی صفت حیات و محبت جسے روح القدس کہتے ہیں۔

ان تین میں سے ہر ایک خدا ہے لیکن یہ تینوں مل کر تین خدا نہیں ہیں بلکہ ایک ہی خدا ہیں۔ بندہ ان سے پوچھے کہ یہ کس ریاضی کا اصول ہے کہ

1+1+1=1 ھم تو آجتک یہی پڑھتے آئے ہیں کہ 1+1+1=3 ہوتے ہیں۔

مگر عیسائیوں نے نیا اصول بنایا ہے کہ باپ، بیٹا اور روح القدس ان تین میں سے ہر ایک خدا ہے لیکن یہ تینوں مل کر ایک ہوتے ہیں۔

43۔ افلاطونی فرقہ:۔

یہ عیسائی مذہب کی ہر بات کو عقل پر پرکھتے ہیں سمجھ آئی تو ٹھیک ورنہ چھوڑ دیتے۔ ان کی عقل پر اکثر مسئلے پورے نہ اترتے تھے۔

44۔ ارجن کا فرقہ:۔

انہوں نے افلاطونی فلسفہ اور عیسائیت کو ملا کر ایک معجون بنائی۔ ان کے پادری شادی نہ کر سکتے تھے۔ یہ عقیدہ کفارہ کو نہیں مانتے تھے۔

45۔ تاتیا کا فرقہ 46۔ انکرائیس کا فرقہ:۔

ان دونوں کا عقیدہ تھا نجات عمل صالح میں ہے۔ ہر شخص اپنے گناہوں کی سزا بھگتے گا۔ یہ متقی و پرہیزگار لوگ تھے۔

Marfat.com

47۔ سور من فرقہ:۔

(1) یہ تمام عیسائیوں کو کافر اور بے دین سمجھتے ہیں۔

(2) ایک سے زائد شادیوں کے قائل ہیں۔

(3) ایک آدمی بارہ بیویاں کر سکتا ہے اور ان کا پادری پچاس کر سکتا ہے۔

48۔ مونٹانسی فرقہ:۔

یہ مونٹانس کو خدا کا بیٹا مانتے تھے۔

اب عیسائیوں کے دو بڑے اور مشہور فرقے رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے جھگڑے سنتے جائیں۔

یہ دونوں بنیادی عقائد میں تقریباً ملتے جلتے ہیں۔ مگر پھر بھی ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں۔ کفر کے فتوے لگاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ نکاح نہیں کرتے۔ 2 مئی 1949ء میں پوپ نے یہ اعلان کیا۔

"کیتھولک خاتون کا پروٹسٹنٹ مرد سے نکاح حرام ہے"

ان دونوں کے اختلافات

رومن کیتھولک	پروٹسٹنٹ
1۔ خدا نے اپنی منشاء بائبل میں ظاہر کیا اس کے اظہار اور ابلاغ کا اختیار صرف کلیسا کو ہے۔	1۔ صرف بائبل ہی احکام الہیہ کی آئنہ دار ہے۔
2۔ پادری کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے بشپ کی نافرمانی مسیح کی نافرمانی پوپ معصوم عن الخطا ہے اس کو مذہب میں رد و بدل کا اختیار ہے۔	2۔ پوپ اور بشپ عام آدمی ہیں یہ صرف مبلغ ہیں اور احکام الہیہ کے پابند ہیں۔
3۔ مریم کی پوجا کرتے ہیں۔	3۔ یہ شرک تصور کرتے ہیں۔
4۔ روٹی شیرہ اور انگور جو پادری کھاتا ہے وہ مسیح کے بدن اور خون میں بدل جاتے ہیں۔	4۔ مسیح کے خون میں نہیں بدلتے

Marfat.com

جناب سکالر صاحب غور فرمایا۔

جس کے مذہب میں اس قدر فرسودہ اعتقاد ہوں اور وہ اپنے بنیادی عقائد میں ایک دوسرے سے جدا جدا ہوں وہ شخص اِسلام پر کس منہ سے اعتراض کرتا ہے۔ پہلے گھر کی خبر لو پھر باہر آنا۔ ایک عیسیٰ کا کلمہ پڑھنے والوں تم میں اتنے فرقے کیوں ہیں؟

یہ فرقہ بازی کیوں؟

یہ فتویٰ بازی کیوں؟

ہمارے بنیادی عقائد

1۔ خدا کو ایک ماننا

2۔ رسول پر ایمان

3۔ آخرت پر ایمان

4۔ آسمانی کتب پر ایمان

5۔ فرشتوں پر ایمان

ان میں سے کسی ایک کا منکر دائرہ اِسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ہمارے اختلافات فروعی ہیں۔ آپ کا اشارہ حنفی' شافعی' مالکی اور حنبلی کی جانب ہوگا کہ مومن بھائی ہیں تو یہ فرقے کیوں۔ میں نے آپ کے فرقے گنوائے ہیں اور یہ اختلاف عقائد کے ہیں جن پر آپ کے مذہب کی بنیاد ہے۔ آپ مہربانی فرما کر ان چاروں ائمہ کرام سے کوئی ایک امام دکھا دیں جس نے بنیادی عقائد میں دوسرے سے اختلاف کیا ہو؟

کسی امام نے کہا ہو خدا دو ہیں؟

محمد ﷺ آخری نبی نہیں۔ وہ رسول نہیں۔

قرآن الہامی کتاب نہیں یا ہم کتاب کے کچھ کو مانتے ہیں اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ ائمہ کے جتنے اختلافات ہیں وہ سب فروعات میں ہیں۔ ہر ایک نبی کے کسی نہ کسی فرمان پر عمل کر رہا ہے تم بتاؤ کہ تم عیسیٰ کے کس فرمان پر عمل کر رہے ہو؟ سب نظریات تمہارے خود ساختہ ہیں۔

اختلافات کرنا انسان کے اندر وسعت پیدا کرتا ہے مگر ادب اور شریعت کی حدود کے اندر رہتے ہوئے۔ اگر کوئی آدمی یہ مقصد لے کر اٹھے کہ میں اختلاف ختم کروں گا۔ تو یہ

Marfat.com

اس کی بھول اور خام خیالی ہے۔ اختلاف سے زندگی میں حسن ہے۔ زندگی کا دوام ہے۔
ایک ہی باپ کے چار بیٹوں کو یکساں دولت دو وہ اس کو یکساں طریقے سے خرچ نہ کر پائیں گے۔ ایک ہی استاد کے 4 لڑکوں کو ایک مضمون دو چاروں کے مضمون میں فرق ہو گا۔ اگر عنوان ایک ہے۔ فرق ضرور ہو گا خواہ کسی طرح کا ہو۔ اختلاف ہر جگہ ہے۔

کہیں عداوت کہیں یارانہ کہیں ویرانہ کہیں کاشانہ
کہیں انعام کہیں جرمانہ کہیں حقیقت کہیں افسانہ
کہیں چیتھڑے کہیں انداز شاہانہ کہیں مصائب کہیں شفاخانہ
کہیں بے حساب' کہیں پیمانہ کہیں مسجد کہیں میخانہ

دن ہے رات ہے۔ خاموشی ہے بات ہے۔
انسان ہیں حیوان ہیں۔
کوئی کالا کوئی گورا۔
کوئی خوبصورت کوئی بدصورت ہے۔
کوئی چھوٹا ہے کوئی بڑا ہے۔
کوئی ذہین' کوئی غبی۔
کوئی امیر' کوئی فقیر۔
کوئی بلند' کوئی پست
کبھی گرمی' کبھی سردی
ہر جا اختلاف ہے۔ آپ اختلاف ختم کرنا چاہتے ہیں۔
تو رات دن کو ختم کر دیں۔
کالے گورے کو ختم کر دیں۔
زمین آسمان کو ختم کر دیں۔
امیر فقیر کو ختم کر دیں۔
خوبصورت بدصورت کو ختم کر دیں۔
اگر ایسا نہیں کر سکتے اور یقیناً نہیں کر سکتے تو پھر یہ بات ذہن نشین کر لو کہ تم سب انسانوں کی سوچ کو بھی ایک نہیں کر سکتے۔

Marfat.com

تمام کافروں کی سوچ ایک نہیں۔
تمام مشرکوں کی سوچ ایک جیسی نہیں۔
تمام عیسائیوں کی سوچ ایک جیسی نہیں۔
اس طرح تمام مسلمانوں کی سوچ ایک جیسی نہیں۔

ایک مسئلہ اگر چند آدمیوں کو دے دیا جائے۔ مطالعہ کے لئے ایک ماہ ہو۔ ایک ماہ بعد آپ سب سے اس مسئلہ کے متعلق گفتگو کریں تو ہر ایک کی گفتگو مختلف ہو گی۔ (ٹیسٹ پیپرز سے رٹا لگانے والوں کی بات نہیں)

اختلاف کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اختلاف امتی رحمۃ میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ یہاں بعض لوگ لفظ اختلاف سے دھوکہ کھا جاتے ہیں وہ کہتے ہیں اختلاف کیسے رحمت ہے؟

وہ اعتراض اس لئے کرتے ہیں وہ اختلاف کو بھی بمعنی مخالفت کے لیتے ہیں۔ حالانکہ اختلاف اور شے ہے اور مخالفت اور شے ہے۔
اختلاف سے مسئلہ کے کئی پہلو واضح ہوتے ہیں۔
اور مخالفت سے لڑائی کے کئی پہلو واضح ہوتے ہیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ اختلاف رحمت ہے۔ یہ نہیں فرمایا مخالفت رحمت ہے۔ کیونکہ مخالفت عداوت اور انتشار کی علامت ہے۔ مخالفت اندھا دھند ہوتی ہے اور اس کی تہہ میں منفی جذبہ کارفرما ہوتا ہے اور اختلاف کے پیچھے خیر خواہی کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔ اور نئے نئے پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔

اور تمام پہلو کسی نقلی دلیل کی وجہ سے قابل قبول ہوتے ہیں یا اپنی خوبی کی وجہ سے۔
ایک مثال دیتا ہوں۔
فرمان مصطفے ﷺ ہے۔

لخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک

"روزہ دار کے منہ کی بو عند اللہ کستوری کی خوشبو سے زیادہ پیاری ہے"
اسی حدیث مبارکہ کی تشریح میں اختلاف رائے سے نئے نئے نکتے پیدا ہوئے۔

1۔ روزہ دار کو روزہ کھولنے سے پہلے مسواک نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس کے منہ کی بو

Marfat.com

اللہ کو بہت پسند ہے۔ مسواک کرنے سے بو ختم ہو جائے گی۔

2۔ دوپہر کے بعد روزہ دار کو مسواک نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ عموماً یہ بو دوپہر کے بعد پیدا ہوتی ہے۔

3۔ بعض نے کہا جب چاہے مسواک کرے کوئی مضائقہ نہیں۔

حدیث کا مطلب یہ بتاتا ہے کہ روزہ دار اللہ کے نزدیک کتنا پیارا ہے۔

آپ نے غور فرمایا ایک فرمان پہ فقہاء کا اختلاف ہوا کتنے پہلو سامنے آئے۔ آپ کسی ایک پر عمل کریں۔ مگر دوسرے کی مخالفت نہ کریں' تب تو رحمت ہے ورنہ زحمت۔

امام اعظمؒ' امام مالکؒ' امام حنبلؒ کے آپس میں کتنے فروعی اختلافات ہیں مگر جب دوسرا اپنے سے پہلے کا ذکر کرتا ہے بڑے احترام سے کرتا ہے۔ اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اِسلام ساری دنیا کے لئے اور ہر زمانے کے لیے ہے۔ ظاہر ہے دنیا میں بے شمار قسم کے لوگ ہیں۔ جن کے مابین دوسرے اختلافات کے علاوہ مزاج فطرت اور عادات کے اختلاف بھی پائے جاتے ہیں اس لئے اِسلام کے اندر ایک لچک کی ضرورت تھی تاکہ ہر مزاج فطرت اور عادات و خصائل کے لوگ اِسلام کے وسیع دائرہ میں اپنے لئے جگہ پا سکیں۔

یہ کائنات چار عناصر کا مجموعہ ہے آگ' پانی' ہوا اور مٹی۔ اسی طرح مزاج چار ہیں۔ اس طرح بڑے فقہی مکاتب چار ہیں۔

حنفی' مالکی' شافعی اور حنبلی

طریقت کے سلاسل چار ہیں۔

نقشبندی' چشتی' قادری اور سہروردی

لوگوں کے لئے چار رستے ہو گئے۔ تاکہ ہر شخص کو اپنے مزاج اور پسند کے مطابق کوئی نہ کوئی راستہ اور مناسب جگہ مل جائے۔

حضرت بایزید بسطامیؒ فرماتے ہیں۔ میرے لئے بعض اوقات شریعت پر عمل کرنا ایسا مشکل ہو جاتا تھا کہ اگر اختلاف مسلک نہ ہوتا تو میں تباہ ہو جاتا۔

مولانا جامیؒ فرماتے ہیں کہ کتاب یوسف زلیخا لکھتے ہوئے مجھ پر اس قدر واردات غیبی ہوتی تھیں اگر میں سماع نہ سنتا تو مر جاتا۔

سماع کا مسئلہ بھی اختلافی ہے۔ میں یہ بتانا چاہ رہا تھا۔ اختلاف رحمت ہے ہم کو مخالفت

Marfat.com

ختم کرنی چاہیے۔ بس یہی ایک چیز ہے جو مسلمانوں کے اندر عداوت کا خاتمہ کر سکتی ہے۔
مخالفت نہ ہو تو اختلاف نقصان وہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو مسئلہ قوی ہوتا ہے وہ خود بخود رائج ہو جاتا ہے۔

ہماری ٹریجڈی یہی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک مولوی تعمیر کی بجائے تقریر پر زور دیتا ہے اور اپنے آپ کو لیڈر بنانے کے لیے دوسرے کی مخالفت پر اتر آتا ہے۔

ہمارے سب فرقے' قرآن کو آخری کتاب مانتے ہیں۔ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ حضور ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں۔ نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ' جہاد کو اِسلام کے ستون تسلیم کرتے ہیں۔

قیامت پر ایمان ہے۔ صرف مخالفت نے اس قدر اابالا دیا کہ اتحاد کا شیرازہ بکھیر دیا۔

میں نیو جنریشن (نسل) سے گزارش کروں گا۔ آپ ان فروعی مسائل کو بنیادی عقائد نہ سمجھیں۔ مخالفت کم کریں۔ اور ہر طرف اتحاد کو فروغ دیں۔

کیونکہ تم پوری دنیا میں ایک ارب ہو۔ مگر ایک ارب دھاگے ہو جن کو چند ہاتھ آہستہ آہستہ توڑتے جا رہے ہیں۔ تم ایک ارب دھاگے مل کر ایک مضبوط رسی بن جاؤ' ساری غیر مسلم مشینری تمہاری طرف میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے۔

جناب سکالر صاحب اِسلام کے اندر فرقہ بازی بھی تمہارے ہی پیدا کردہ ہے۔ یہ مرزائی' وہابی' شیعہ یہ سب تمہارے پیدا کردہ ہیں۔ اور دوسری بات ہے قرآن نے کہا ہے کل مومن اخوت تمام مومن بھائی بھائی ہیں لفظ مومن کہا ہے۔ لفظ مسلم نہیں بولا۔

تم مومن کی صفات اور تعریف نہیں جانتے اگر معلوم ہوتی تو کبھی اعتراض نہ کرتے۔
پوری دنیا میں دیکھ لو۔ جو مومن ہو گا وہ متحد ہو گا۔ اس کا کوئی فرقہ نہیں۔ وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

اب آپ کو قرآن کی رو سے بتاتا جاؤں کہ مومن کون ہوتا ہے تم یہ صفات لے کر پوری اِسلامی دنیا میں گھومنا اگر ان صفات والے لوگوں میں فرقے نظر آئے تو پھر تمہیں اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے۔

1۔ مومن وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

انما المومنون الذین امنوا باللہ و رسولہ (سورہ نور آیت نمبر62)

"مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے"

2۔ مومن صرف خدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وعلی اللہ فلیتوکل المومنون O

(سورۃ ابراھیم آیت نمبر11)

3۔ مومن خدا اور اس کے رسول کے فیصلوں میں اپنی مرضی نہیں چلاتا بلا چون و چرا اس پر عمل کرتا ہے۔

3۔ وما کان لمومن ولا مومنۃٍ اذا قضی اللہ و رسولہ امرا ان یکون لھم الخیرۃ

(سورۃ احزاب آیت نمبر36)

کسی مومن مرد اور عورت کو اللہ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ کام میں (رد وبدل کا) کوئی اختیار ہیں (ہر صورت عمل کرنا ہے)

4۔ قرآن اور دوسری کتابوں پر ایمان لاتا ہے۔

4۔ والمومنون یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک

(سورۃ نساء آیت نمبر162)

اور مومن وہ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) رپ جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں۔

5۔ مومن نماز قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے۔

5۔ والمقیمین الصلوٰۃ والموتون الزکوٰۃ (نساء آیت نمبر162)

6۔ مومن وہ ہے جس کے سامنے ذکر الٰہی ہو تو وہ کانپ جائے رقت قلب طاری ہو جائے۔

6۔ انما المومنون الذین اذ ذکر اللہ وجلت قلوبھم (سورۃ انفال آیت نمبر2)

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

7۔ مومن دوسرے مومن کا مشکل میں

Marfat.com

مددگار ہوتا ہے۔

7- **والمومنون والمومنت بعضهم اولیاء بعض** (سورہ توبہ آیت نمبر71)

مومن مرد ایک دوسرے کے دوست ہیں اور مومن، عورتیں ایک دوسرے کی دوست ہیں۔ (دوست اسے ہی کہتے ہیں جو مشکل میں دستگیری کرے)

3- مومن دوسروں کو نیکی کی تلقین کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔

8- **یامرون بالمعروف وینهون عن المنکر**

سورة توبه آیت نمبر71)

مومن نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔

9- مومن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے۔

9- **ویطیعون الله و رسوله** (توبہ: ۷۱)

(مومن) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

10- مومن نماز، عجز خشوع و خضوع سے پڑھتا ہے۔

10- **الذین هم فی صلوتهم خاشعون** (مومنون آیت نمبر2)

11- مومن بیہودہ باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

11- **والذین هم عن اللغو معرضون** (آیت نمبر3)

"مومن بیہودہ باتوں فحش گوئی سے اعتراض کرتے ہیں"

12- مومن امین ہوتا ہے۔ اور وعدہ پکا ہوتا ہے۔

12- **والذین هم لامنتهم وعهد هم راعون** (آیت نمبر8)

13- مومن زنا نہیں کرتا۔

13- **والذین هم لفروجهم حافظون** (مومنون آیت نمبر5)

Marfat.com

"مومن اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں"

14۔ مومن نماز کی سختی سے پابندی کرتے ہیں۔

14۔ **والذین هم علی صلوتهم یحافظون** (مومنون آیت نمبر9)

اور مومن وہ ہیں جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

15۔ مومن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا حاکم مانتا ہے۔

15۔ **فلا وربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم** (سورۃ نساء آیت نمبر65)

"تمہارے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ تجھے اپنے تنازعات میں حاکم نہ مانیں مومن نہیں ہو سکتے"۔

16۔ مومن سب سے زیادہ محبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کرتا ہے۔

16۔ **لایومن احد کم حتی اکون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین** (الحدیث)

تم مومن نہیں ہو جب تک میں تمہیں ماں باپ بچوں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

17۔ مومن ہر وقت باوضو رہتا ہے۔

17۔ **لا یحافظون علی الوضوء الا مومن** (موطا امام مالک)

نہیں حفاظت کرتا وضو کی مگر مومن۔

18۔ مومن جہاد کے وقت جہاد کرتا ہے۔

18۔ **وجاهدو با موالهم و انفسهم فی سبیل الله** (الانفال: ۷۲) (سچے مومن وہ ہیں)

جنہوں نے خدا کے راستے اپنی جان اور مال سے جہاد کیا۔

19۔ مومن یہود و نصاریٰ سے دوستی نہیں

Marfat.com

کرتا۔

19۔ لا یتخذ المومنون الکفرین اولیاء من دون المومنین۔ (آل عمران : ۲۸)
ایمان والے مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہیں بناتے۔

یہ لوگ مومن ہیں اور یہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ان صفات کے حامل لوگوں میں تفرقے دکھاؤ۔ اِسلام کے اندر فرقہ بازیاں یہ سب تمہاری کارستانیاں ہیں۔ اور فرقے بنانے والے تمہارے ہی پیروکار ہیں۔ محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیروکار نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆--☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

چوتھا سوال

چوتھا سوال امریکی سکالر کا طنز سے بھرپور ہے۔

کیا اِسلام وہی ہے جو خلفاء راشدین کے دور میں تھا اگر وہی ہے تو اس جیسے نتائج کیوں نہیں؟

جناب!

اِسلام وہی ہے۔ یہ مسلمان نہیں ہیں۔

بیج وہی ہے۔ زمین شور زدہ ہے۔

کسان وہی ہے۔ زمین پتھریلی ہے۔

سورج وہی ہے۔ زمین سیم والی ہے۔

قلم وہی ہے۔ تختی صاف نہیں۔

آواز وہی ہے۔ کان وہ نہیں۔

منظر وہی ہے۔ آنکھ وہ نہیں ہے۔

اِسلام وہی ہے..... دین وہی ہے..... قرآن وہی ہے..... ہم ان جیسے مسلمان نہیں..... اِسلام کا معنی گردن جھکا دینا ہے۔

یعنی خود کو خدا کے آگے سرنڈر (مطیع) کر دینا (ہر حکم میں..... ہم نماز پڑھتے ہیں..... قائم نہیں کرتے۔ یعنی اس کے مقاصد عملی زندگی میں لاگو نہیں کرتے ہم روزہ رکھتے ہیں..... کیوں رکھتے ہیں؟..... بس رکھتے ہیں۔ یہ کیوں فرض ہوئے؟ جاننے کی ضرورت نہیں۔

ہم اللہ کو مانتے ہیں..... صرف مجبوری کے وقت مانتے ہیں ہمارا قیامت پر ایمان ہے..... مگر جس وقت کوئی ہم پہ ظلم کرے..... جب اقتدار ہمارے ہاتھ میں ہو پھر قیامت بہت دور ہوتی ہے۔

رسول کو مانتے ہیں..... مجبوری ہے..... کیونکہ ہمارے آباؤ اجداد مانتے تھے۔ جہاں تک تقلید کا تعلق ہے۔ وہ مولوی کا کام ہے۔ یا رجعت پسندوں کا کام ہے۔

حج کرتے ہیں..... کیوں؟ بس پیسے تھے..... دل آیا اور سیر کرنے چل پڑے کہیں دوڑے۔ کہیں چکر لگائے۔ حجرِاسود کو چوما۔ عربی کا قرآن سن کر جھوما۔ اور حاجی کہلوایا.....

Marfat.com

بس..... حج کا مقصد کیا تھا؟ یہ کیوں فرض ہوا؟ جاننے کی ضرورت نہیں۔

قرآن کو ہم مانتے ہیں کہ یہ کتاب ہے۔ اس کی عزت کرنی ہے احترام کرنا ہے۔ اونچی جگہ پر رکھنی ہے۔ جہاں بچوں کا ہاتھ نہ پہنچے۔ بچوں کی پہنچ سے دور یہ کیوں آیا؟ کچھ پتہ نہیں..... کوئی مرجائے تو چند مولوی بلا کر مردے کے لئے پڑھوا دو..... بس...... اس کا عملی زندگی میں کوئی فائدہ؟ کوئی پتہ نہیں۔

ہمیں اِسلام کی جو چیز آسان لگتی ہے وہ لے لیتے ہیں۔ اور مشکل کو چھوڑ دیتے ہیں اِسلام میں چار شادیاں جائز ہیں..... یہ بات پسند کرتے ہیں۔ عمل کرتے ہیں۔

"ان کے حقوق بھی ادا کرنا لازم ہے" اس کو چھوڑ دیں گے۔

اِسلام نے ہمیں حکم دیا "خیرات کرو" ہم خیرات کرتے ہیں۔ کیمروں کی روشنی میں..... اخبار کی خبر کے لئے..... اظہار جاہ کے لئے..... خدا کے لئے نہیں..... واہ واہ کے لئے۔

اِسلام نے کہا "عاجزی کرو تکبر نہ کرو" ہم عاجزی کرتے ہیں۔ کمزور کے آگے نہیں..... طاقتور کے آگے..... ظالم کے آگے..... مفاد کے آگے۔

اِسلام نے کہا۔ **یایھاالذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ**

اے ایمان والو! اِسلام میں مکمل طور پر داخل ہو جاؤ۔

ہمارا یہ حال ہے۔

نماز پڑھتے ہیں...... اور...... سود بھی لیتے ہیں۔
کلمہ پڑھتے ہیں...... اور...... ملاوٹ بھی کرتے ہیں۔
روزہ بھی رکھتے ہیں...... اور...... فحاشی بھی کرتے ہیں۔
کعبہ کی طرف منہ بھی کرتے ہیں..... اور...... فساد بھی پھیلاتے ہیں۔
قرآن بھی پڑھتے ہیں..... اور...... بے حیائی بھی پھیلاتے ہیں۔

رب شباب نے کہا اپنی نظریں نیچی رکھو۔ ہم نظر نیچی کرتے ہیں جب سامنے بڈھی عورت ہو۔

رب الناس نے کہا یتیم کا ہاتھ پکڑو..... ہم پکڑتے ہیں جب اس کے ہاتھ میں مال ہو۔

رب کعبہ نے کہا بڑوں کی عزت کرو..... ہم کرتے ہیں...... جب بڑا بڑی سیٹ پر ہو۔ چھوٹی سیٹ پر بیٹھا ہوا بڑا ہم کو چھوٹا نظر آتا ہے۔

جناب سکالر صاحب' اب آپ ہی بتائیں اس میں دین اِسلام کا کیا قصور ہے؟

Marfat.com

رب محمد ﷺ نے کہا" زنا نہ کرو۔ ہم نہیں کرتے ...... جب مجبور ہوں۔
رب اسماء نے کہا" شراب نہ پیو" ہم نہیں پیتے ..... جب ملے ناں۔
اس میں اِسلام کا دوش نہیں۔ حقیقت میں ہمیں ہوش نہیں۔
جاؤ پوچھو برناڈ شا سے اِسلام کیا ہے؟ جس نے کہا

I have always held the religion of MUHAMMAD in the highest esteem because of its wonderful Vitality. It is the only religion which appears to me to possess that assimilating capability to the changing phases of existance which can make itself appeal of every age. The world much doubtless attack high value to the prediction of great man like me. I have prophasied about the faith of Muhammad that it would be acceptable to the EUROPE of tomorrow, as it is beginning to be acceptable to the EUROPE of today.

(THE LAST LAW GIVER - P - 67-68)

ترجمہ :-

میں نے محمد ﷺ کے دین کو اس حیرت انگیز قوت کی وجہ سے ہمیشہ انتہائی عزت و توقیر کی نظر سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک صرف یہی دین زندگی کے بدلے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی وہ صلاحیت رکھتا ہے جو ہر دور کو اپنی طرف راغب کر سکے۔ بلاشبہ دنیا مجھ جیسی اہم شخصیتوں کی پیشین گوئیوں کو بڑی اہمیت دیتی ہے۔ میں نے محمد ﷺ کے دین کے متعلق یہ پیشین گوئی کی ہے کہ کل کا یورپ اسے اسی طرح قبول کرلے گا جیسے آج کے یورپ نے اسے (غیر شعوری طور پر) اپنانا شروع کر دیا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ جب تک ہمارا قبلہ مکہ رہا مدینہ رہا۔ ہم پر اِسلام کے نتائج مرتب ہوتے رہے۔ تم جانتے ہو گے کہ صلاح الدین ایوبی رحمتہ اللہ نے تمہارے چھکے چھڑا دیے تھے.... جب ہمارا قبلہ برطانیہ و امریکہ ہوا ہم ذلیل ہو گئے۔

تم نے ساغر و مینا اٹھائی | ہم نے بوتل چڑھائی

تم نے مانگ سنواری — ہم نے پگڑی اتاری
تم نے مادیت سے رشتہ جوڑا — ہم نے بھی روحانیت سے ناطہ توڑا
تم نے عورت کو بے حجاب کیا — ہم نے بھی اس کے بے نقاب کیا
تم نے سود کا کاروبار کیا — ہم نے بھی اس سے پیار کیا
تم نے عیسیٰ کو چھوڑا — ہم نے قرآن سے منہ موڑا
تمہارے لئے عبادت ہے اختیاری — ہمارے لئے بھی اضطراری
تم مکار و عیار تھے — ہم ذلیل ہوئے کیونکہ تمہارے پیروکار تھے

تو نتیجہ یہی ہے کہ امریکی سکالر صاحب ہم ذلیل ہو گئے۔ وجہ اِسلام نہیں۔ اِسلام تو اچھائیوں کا علمبردار ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہم اتنے اچھے مذہب کو چھوڑ کر محمدؐ سے ناطہ توڑ کر ایک بے غیرت اور بے حیا' مکار' عیار جھوٹی قوم کے پیچھے چل پڑے...... جسے امریکی کہتے ہیں۔ جینز پیٹرسن نے ایک کتاب لکھی ہے اور کہا 91 فیصد امریکی جھوٹے ہیں اور اتنے برے ہیں کہ برائی کو شرم آتی ہے اب سمجھے ہو اِسلام کے وہ نتائج کیوں نہیں جو صحابہ کے دور میں تھے؟ اِسلام ایک ایسا بم ہے جو برائیوں کو سرے سے تباہ کر دیتا ہے...... اِسلام ایک ایسی طاقت ہے جو کمزوروں کو سلطان بنا دیتی ہے۔
اِسلام ایسی دولت ہے جس سے جنت خریدی جا سکتی ہے۔
اِسلام ایک ایسا ملک ہے جس میں صرف سکون اور امن ہے۔
اِسلام ایسی آغوش ہے جس میں ہر کوئی آ سکتا ہے۔ اِسلام ایک ایسی تلوار ہے جو صرف عضو فاسد کو کاٹتی ہے۔ اِسلام میں آج بھی دم خم ہے۔ وہ عالمگیر مذہب ہے۔ یہ انقلابی مذہب ہے۔ صرف یہی مذہب ہے جو تمہارے چھکے چھڑا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تم اتنا ایٹم بم سے نہیں ڈرتے جتنا اِسلام سے ڈرتے ہو۔

1۔ اِسلام صحیح مذہب ہے:۔

Arthus Glyn اپنی کتاب "Islam her mor:al and spiritual message" میں لکھتے ہیں۔

"Islam is a profound and true religion, which uplifts its followers upwards into the higher realm of the light and truth."

Marfat.com

"اِسلام ایک صحیح اور سچا مذہب ہے جو مسلمانوں کو حقیقت اور نورانیت کے بلندیوں پر لیجاتا ہے۔"

2۔ **اِسلام عقلمندوں کا مذہب ہے:۔**

جرمنی کے مایہ ناز مفکر اور ادیب گوئٹے (Goethe) قرآن کا مطالعہ کرنے کے بعد کہا۔

"اگر یہی اِسلام ہے تو ہم میں سے ہر عقلمند آدمی مسلمان ہے۔"

3۔ **مستقبل کا مذہب اِسلام:۔**

برطانیہ کے مشہور مفکر جارج برناڈشا نے کہا۔

"ایک سو سال کے بعد یورپ کا مذہب اِسلام ہوگا"

4۔ **اِسلام عالمگیر مذہب ہے:۔**

لنسی لاٹ (Lance Lot) اپنی کتاب "The sphere" میں لکھتے ہیں۔

"As a religion the Muhammad religion, it must confessed, is more suited to Africa than is the Christian religion; indeed, I would say that it is more suited to the world as a whole."

ترجمہ:۔ "مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ مذہب اِسلام افریقہ کیلئے بلکہ میں یہ کہونگا کہ ساری دنیا کیلئے عیسائیت کے مقابلے میں زیادہ مناسب مذہب ہے۔"

5۔ **گرین لس (DUNCUNGREENLUS)**

اپنی کتاب

"THE GOSPEL OF ISLAM" میں لکھتے ہیں۔

" The nobility and broad tolerance of Islam which accepts as God - inspired all real religion of the world, will always be a glorious heritage for mankind. On it could be built a perfect world religion."

ترجمہ:۔ "اِسلام نے تمام بڑے مذاہب کو خدا کے سچے مذاہب قرار دیکر ایسی فراخدلی اور شرافت کا ثبوت دیا جو ہمیشہ بنی نوع انسان کا قابل قدر ورثہ تصور

Marfat.com

ہو گا اور جسکی بنیادوں پر ایک عالمگیر مذہب قائم کیا جا سکتا ہے"

6۔ اِسلام نے عورت کا وقار بلند کیا

ایس۔ایس لیڈر (leeder) اپنی کتاب

"VEILED MYSTERIES OF EGYPET" میں لکھتے ہیں۔

"That Muhammad's reforms enhanced the status of women in general is universally admitted."

"اس بات کو دنیا تسلیم کر چکی ہے کہ محمد ﷺ کی اصلاحات نے عورت کا رتبہ بلند کیا ہے"

7۔ اِسلام مساوات کا علمبردار ہے

ایڈمنڈ برک (EDMUND BURK) اپنی کتاب

"IMPEACHMENT OF WARREN HASTINGS" میں لکھتے ہیں۔

" The Muhammad law which is (building) on all from the crowned head to the meanest subject is a law interwoven with a system of the wisest, the most learned and the most enlightened jurisprudence that ever existed in the world"

"اِسلامی قانون جو ایک تاجور شہنشاہ سے لیکر ادنی مزدور پر یکساں لاگو ہے ایسا قانون ہے کہ دنیا نے کبھی ایسا منصفانہ، عقلمندانہ، عالمانہ، فاضلانہ اور مہذبانہ قانون آجتک نہیں دیکھا"

8۔ یورپ اِسلام کا سٹوڈینٹ ہے:۔

مارکوئیس آف ڈفرن (MARQUIS OF DUFFERIN) فرماتے ہیں۔

"It is to mussalman science, to mussalman art, and to mussalman literature that Europe has been in a great measure in debted for its extrication from the darkness of the middle ages"

یہ مسلم سائنس، مسلم آرٹ اور مسلم لٹریچر کا کرشمہ ہے کہ جس نے یورپ کو قرون وسطی کی تاریکی سے کھینچ باہر نکالا"

Marfat.com

"THE CAMBRIDGE HISTORY OF ISLAM" کی جلد دوئم صفحہ 888 پہ لکھا ہوا ہے۔

"During the middle ages the trend was almost entirely from East toWest(When Islam acted as the teacher of the west)"

9۔ اِسلام جمہوریت کا علمبردار:۔

بھارت کی مفکرہ سروجنی نیڈو اپنی کتاب "THE IDEAS OF ISLAM" میں فرماتی ہیں۔

"It was the first religion that preached and preached democracy; for in the mosque when the call from the minaret is sounded and the worshippers are gathered together. The democracy of Islam is emphasized five times a day when the peasants and the king kneel down side by side and proclaim "God alone is great"

"اِسلام پہلا مذہب ہے جس نے جمہوریت کا نہ صرف سبق دیا بلکہ اس پر کامیابی سے عمل بھی کیا گیا ہے۔ جب مسجد کے میناروں سے اللہ اکبر کی آواز گونجتی ہے تو اِسلامی جمہوریت کا پانچ وقت ایسا مظاہرہ ہوتا ہے کہ شاہ و گدا ایک ہی صف میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور خدا کی عظمت کا اقرار کرتے ہیں"

10۔ اِسلام کیوجہ سے عیسائیت زندہ ہے:۔

ولیم ٹامسن اپنی کتاب "جمہوری تعلیمات" میں لکھتا ہے۔

"It is hardly too bold an assertion that Muhammad we owethe fact that Christianity has not joined the ranks of vanished creeds."

یہ کہنا کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ محمد ﷺ (کی تعلیمات) کی بدولت عیسائی مذہب آج تک زندہ ہے"

11۔ صرف اِسلام مکمل ضابطہ حیات ہے:۔

آسٹریا کے نومسلم محمد اسد لکھتے ہیں۔

Marfat.com

اِسلام نے زمین کے چہرے کو بدل دیا۔ تاریخ کا روایتی ڈھانچہ اکھاڑ کر پھینک دیا۔
بیروں کارا ڈی واکس BARON CARRA DE VAUX فرانس مستشرق کہتا ہے

"The Arabs have really achieved great things in science"

عربوں نے واقعتاً سائنس میں بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔
MONTGOMERY WATT اپنی کتاب
"THE LEGACY OF ISLAM" کے صفحے 232 پہ لکھتے ہیں۔

"Arabs Science and Philosphy_ contributed greatly to development in Europe."

"عرب سائنس اور فلسفہ نے یورپ کی ترقی میں بہت بڑا حصہ لیا۔"
انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا (1984) کے مقالہ نگار لکھتے ہیں جلد نمبر 15 صفحہ 646 پہ

" Most of the classical literature that spurred the European renaissance was obtained from translations of Arabic manuscripts in Muslim libraries

بریفالٹ اپنی "MAKING OF HUMANITY" کے صفحہ 190 پر لکھتے ہیں۔

"The debt of our science to that of the Arab does not consist in startling discoveries revolutionary theories. Science owes a great deal more to Arab culture, it owes its existence."

ہماری سائنس کے لیے عربوں کی دین یہ نہیں ہے کہ انہوں نے انقلابی نظریات دیے سائنس کے لیے عرب کلچر کی دین اس سے بھی زیادہ ہے وہ اپنے وجود کے لیے عربوں کی مرھوں منت ہے۔ اور صفحہ 202 پہ لکھتے ہیں۔

"It is highly probable that but for the Arab. Modern industrial civilization would never have arisen at all."

یہ بہت قرین قیاس ہے کہ عربوں کے بغیر جدید صنعتی تہذیب سرے سے پیدا ہی نہ ہوتی۔
اِسلام نے توحید کا سبق دیا اور انسان تسخیر کی طرف متوجہ ہوتا گیا۔ اگر اِسلام یہ تصور

Marfat.com

نہ دیتا تو تمام دنیا ابھی بھی اگن میں مگن ہوتی۔

نوجوانو! اٹھو' قرآن کو پڑھو۔ اور پوری دنیا پہ چھا جاؤ۔ پھر سے خلفاء راشدین والا دور لے آؤ جن کے نام سے قیصرو کسریٰ کانپتے تھے' پوری دنیا تمہارا انتظار کر رہی ہے کہ اِسلام کے سپوت آئیں اور ہمیں اس اضطراب سے نکالیں۔ کیا تم امریکہ کے غلام بن کر جینا چاہتے ہو؟ یا رہنما بن کر۔

برطانیہ کے نوکر بن کر جینا چاہتے ہو؟ یا آقا بن کر

اگر رہنما بننا ہے۔ آقا بننا ہے تو پھر تمہیں یورپ پکار رہا ہے۔ اٹھو قرآن کے رنگ میں رنگ جاؤ اور رنگ دو۔

ڈاکٹر ایچ اے گپ (WHITER ISLAM) میں لکھا ہے

" We must call upon the Islamic Society to restore the balance of Western civilization upset by the one sided nature of that progress."

ترجمہ:۔

"ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلمانوں کو دعوت دیں کہ تہذیب مغرب میں جو تزلزل واقع ہو گیا ہے اسے دور کر کے اس میں توازن اور استحکام پیدا کریں۔"

اور آگے فرماتے ہیں۔

"Islam still maintainsthe balance between exaggerated societies."

اِسلام کے اندر اب بھی بگڑی ہوئی سوسائٹیوں کے درمیان توازن قائم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

عصر حاضر کے مشہور مورخ ٹوائن بی (Toyn Bee) لکھتے ہیں۔

Here , then in the foreground of the future, we can note a valuable influence which Islam may exert cosmopolitan proletariat of western society thathas cast its netaround the world and embraced the whole of mankind; while in more distant future we may speculate possible contribution of Islam to some new manifestations of religion.

Marfat.com

"Firstly, Islam knows nothing of the division of human life into physical and Spiritual compartments, nor has Islam ever been reduced to an exclusively spiritual cult. The system which has been enunciated in the Holy Quran and sunnah of the Holy Prophet of Islam related not only to spiritual matters or individual righteousness, but Providesa framework for all our individual and social activities as well it embraces life in all its aspects, moral, physical individual, communal and problems relating to the flesh, and to mind, sex, morality, economics and politics, the material and aesthetic."

ترجمہ:۔ "اِسلام کی کامیابی کی پہلی وجہ یہ ہے کہ اِسلام میں انسانی زندگی کو جسمانی اور روحانی دو علیحدہ حصوں میں تقسیم نہیں کیا گیا اور نہ ہی اِسلام نے کبھی صرف روحانی عقائد کا مجموعہ ہونے کا دعوی کیا ہے اِسلام میں (یعنی قرآن و سنت رسول) جو نظام حیات پیش کیا گیا ہے اس کا تعلق صرف روحانی یا مذہبی امور سے نہیں ہے بلکہ زندگی کی تمام روحانی اور جسمانی ضروریات پورا کرتا ہے مثلا کھانا، پینا، ازدواجی زندگی، اخلاقیات، اقتصادیات، سیاسیات اور فنون لطیفہ غرضیکہ نظام شریعت نے انسانی زندگی کا کوئی حصہ نہیں چھوڑا بلکہ ہر حصے کے لیے واضح قوانین مقرر ہیں"۔

12۔ __نجات صرف اِسلام میں ہے:۔__

اِسلام صرف مادی ترقی کی طرف توجہ مبذول نہیں کرواتا بلکہ وہ روحانیت کا بھی علمبردار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے مذاہب والے مادی ترقی کی طرف لگے لیکن روحانی کی طرف توجہ زدہ تو معاشرہ میں بگاڑ پیدا ہو گیا۔ گھر کے اندر تعیش کی ہر چیز موجود ہے۔ بینک بیلنس بھی ہے لیکن دماغ و دل سکوں سے خالی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روس جیسے ملک کے اندر

"Psychic discoveries behind the iron curtain."

جیسی کتاب چھپ کر منظر عام پہ آ رہی ہیں۔ اور یہ تمام لوگ اب اِسلام کی روحانی تعلیمات کا زور و شور سے مطالبہ کر رہے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب

Marfat.com

یورپ ایک دم اِسلام کی آغوش میں آجائے گا۔

جوزف نونان نے اپنی کتاب

(ISLAM AND EUROPEAN CIVILIZATION) میں لکھتے ہیں۔

"His creed suited to the despotism of Russia and to the democracy of the United States

"آپ کا مذہب روس کے استبداد اور امریکہ کی جمہوریت دونوں کے لیے مناسب ترین ہے"

ایچ آر گب لکھتے ہیں

"Islam still has the power to reconcile apparently irreconcilable elements of race and tradition if ever the opposition of the great societies of East (Russia) and West (Europe and America) is to be replaced by cooperation, the mediation of Islam is an indispensible condition. In its hands lies very largely the solution of the problem with which Europe is faced. If they unite, the hope of a peaceful solution is immeasurably enhanced. But if Europe, by rejecting the cooperation of Islam throws itself into the arms of its rivals, the same issue can only be disastrous for both."

اگر مشرق و مغرب کے درمیان تعاون کی ضرورت ہے تو یہ کام صرف اِسلام کر سکتا ہے۔ دونوں کے درمیان صلح کرانا صرف اِسلام کے ہاتھ میں ہے۔ دونوں نے اِسلام کی ثالثی قبول کر لی تو امن قائم ہو سکتا ہے۔ ورنہ نتیجہ دونوں کے لیے تباہی کے سوا کچھ نہیں'

13۔ <u>اِسلام دورِ جدید کا خالق ہے:۔</u>

HENRI PIRENNI کہتا ہے

"Islam changed the face of the globe the traditional order of history was overthrown."

Marfat.com

"تو پھر مستقبل قریب میں اِسلام سے ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ تہذیب مغرب کی اصلاح کرے جس نے ساری دنیا پر اپنا جال ڈال رکھا ہے اور مستقبل بعید میں ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ اِسلام ہمارے لئے کوئی نئی راہ عمل مہیا کرے۔"

جن مسلم ممالک کو دیکھ کر یورپ ہم پر اعتراض کرتے ہیں وہاں کہاں اِسلام کا نظام نافذ ہے۔ ظاہر ہے نتائج بھی وہی نکلیں گے جس دن قرآن کے احکام نافذ ہو گئے دیکھ لینا وہی نتائج برآمد ہونگے۔

☆☆☆☆☆☆☆--☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مصنف کی دیگر تصانیف

- بسم اللہ اور ہماری زندگی
- توحید
- سپر مین آن دا ورلڈ
- بات سے بات
- آہ
- ماں
- باپ
- قتل ہی قتل
- محبت کیا ہے؟
- امریکی سکالر کے چار سوالوں کے جواب

Marfat.com

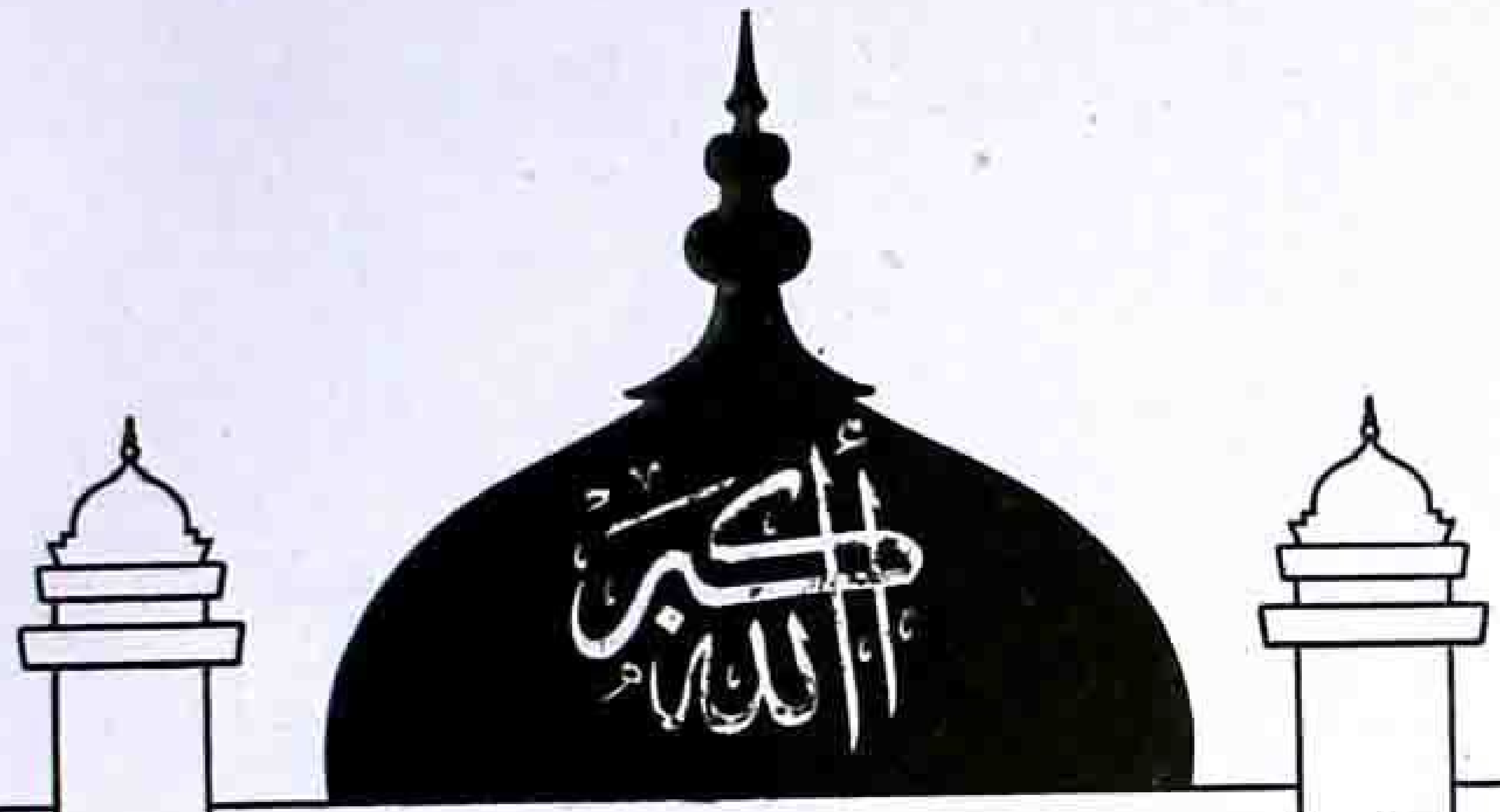

شاہ صاحب کا نیا قلمی شاہکار

توحید

جلد منظر عام پر آرہا ہے

فلسفیانہ گفتگو، منطقیانہ انداز

مصنف کا برقی خط پتہ: mukhtar0786@hotmail.com

Marfat.com

Marfat.com